

مناجات

امام زین العابدین علیہ السلام

جمع و ترتیب

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

جملہ حقوق بحق تحریک منہاج القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب : مناجات امام زین العابدین علیہ السلام

جمع و ترتیب : ڈاکٹر محمد طاہر القادری

معاونین : محمد ثناء اللہ، محمد منشاء قادری

نظر ثانی : فیض اللہ بغدادی

زیر اہتمام : فریڈملت ریسرچ انسٹیٹیوٹ www.Research.com.pk

مطبع : منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اشاعت اول : نومبر 2004ء

تعداد : 3,000

قیمت : روپے



نوٹ: ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے آڈیو / ویڈیو کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی ان کی طرف سے ہمیشہ کے لئے تحریک منہاج القرآن کے لئے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاج القرآن پبلیکیشنز)

sales@minhaj.biz



مَوْلَايَ صَلَّى وَ سَلَّمَ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
مُحَمَّدُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَ الثَّقَلَيْنِ
وَ الْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَ مِنْ عَجَمٍ

﴿ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ ﴾

حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔اے) ۱-۴ / ۱-۸۰ پی آئی وی،
مورّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومت بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم
۴ / ۹۷۰-۷۳، مورّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ کی
چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷-این-۱ / اے ڈی (لابریری)، مورّخہ ۱۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛
اور حکومت آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت / انتظامیہ ۶۳-۶۱-۸۰
۹۲ / مورّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصنیف کردہ
کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

فهرست مناجات

صفحه	عنوانات	نمبر شمار
۱	الإستغاثة بالأسماء الحسنی	
۳	مناجاتُ المتعوذین	۱
۵	مناجاتُ التائبین	۲
۷	مناجاتُ المستغفرین	۳
۱۱	مناجاتُ الشاکین	۴
۱۳	مناجاتُ اللّائذین	۵
۱۷	مناجاتُ الملہوفین	۶
۲۰	مناجاتُ المحزونین	۷
۲۲	مناجاتُ الخائفین	۸
۲۶	مناجاتُ الراجین	۹
۲۸	مناجاتُ الخاشعین	۱۰
۳۱	مناجاتُ الراجین	۱۱
۳۳	مناجاتُ المنیبین	۱۲
۳۸	مناجاتُ المتذللین	۱۳

صفحة	عنوانات	نمبر شمار
۴۰	مناجاتُ المفتقرين	۱۴
۴۲	مناجاتُ المضطرين	۱۵
۴۵	مناجاتُ المستغيثين	۱۶
۴۹	مناجاتُ الذاكرين	۱۷
۵۱	مناجاتُ الشاكرين	۱۸
۵۳	مناجاتُ المطيعين	۱۹
۵۵	مناجاتُ المریدين	۲۰
۵۷	مناجاتُ الزاهدين	۲۱
۵۸	مناجاتُ المتوسّلين	۲۲
۵۹	مناجاتُ المتوَكِّلين	۲۳
۶۲	مناجاتُ المحبِّين	۲۴
۶۴	مناجاتُ العارفين	۲۵
۶۶	مناجاتُ المعتصمين	۲۶
۶۸	مناجاتُ سيّدنا علي المرتضى كرم الله وجهه	۲۷

الإستغاثة بالاسماء الحسنی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُنُ يَا عَزِيزُ يَا
جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيمُ
يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُدِلُّ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا
لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ يَا حَفِيفُ يَا مُقِيتُ يَا
حَسِيبُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا رَقِيبُ يَا مُجِيبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيمُ يَا وَدُودُ يَا مَجِيدُ يَا بَاعِثُ يَا
شَهِيدُ يَا حَقُّ يَا وَكِيلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيدُ يَا مُحْصِيُّ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ يَا
مُحْيِيُّ يَا مُمِيتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا
مُقَدِّمُ يَا مُؤَخَّرُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيُّ يَا مُتَعَالِيُّ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا
رُؤُوفُ يَا مَالِكُ الْمَلِكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا مَانِعُ
يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ يَا نُورُ يَا هَادِيُّ يَا بَدِيعُ يَا بَاقِيُّ يَا وَارِثُ يَا رَشِيدُ يَا صَبُورُ يَا مَنْ هُوَ أَحَقُّ
مَنْ ذَكَرَ وَأَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَأَنْصَرَ مَنْ آتَغَى وَأَرَأْفُ مَنْ مَلَكَ وَأَجُودُ مَنْ سُئِلَ وَأَوْسَعُ مَنْ
أَعْطَى أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ
إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصَى إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصَى فَتَغْفِرُ أَقْرَبُ شَهِيدٍ وَأَذْنَى حَفِيفٍ
حُلَّتْ دُونَ الْنُفُوسِ وَأَخَذَتْ بِالنُّوَاصِي وَكَتَبَتْ الْآثَارَ وَنَسَخَتْ الْأَجَالَ الْقُلُوبُ لَكَ
مُفْضِيَةٌ وَالسَّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ الْحَلَالُ مَا أَحَلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّينُ مَا شَرَعْتَ
وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَالْخَلْقُ خَلْقَكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ. أَسْأَلُكَ
اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أُعْلَمْ أَنَّ
تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ
بِهِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَأَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَقَامَ

الْمَحْمُودِ الَّذِي وَعَدْتُهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ. وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا
 عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ
 أَعْلَمْ. وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ. وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ
 مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ
 إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ. وَأَسْأَلُكَ
 أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا. وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا. (ويذكر
 القارئ حاجته ثم يقول): اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ وَأَبْنُ أُمَّتِكَ فِي قَبْضَتِكَ
 نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ
 نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
 عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي.
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِنُورِ قُدْسِكَ وَبِرَكَّةِ طَهَارَتِكَ وَعُظْمِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا
 يَطْرُقُ بِخَيْرٍ. اللَّهُمَّ أَنْتَ غِيَاثِي فَبِكَ أَعُوذُ وَأَنْتَ عِيَاذِي فَبِكَ أَعُوذُ وَأَنْتَ مَلَاذِي فَبِكَ
 أَلُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ مَقَالِيدُ الْفِرَاعِينَةِ أَجْرِنِي مِنْ خِزْيِكَ
 وَعُقُوبَتِكَ فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَنَوْمِي وَقَرَارِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَعْظِيمًا لَوَجْهِكَ وَتَكْرِيمًا
 لِسُبْحَانَكَ فَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّ عِبَادِكَ وَاجْعَلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَسُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَعُدْ
 عَلَيَّ بِخَيْرٍ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

* * *

مناجاة المتعوذين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ تَغَلَّظَتْ^١ بِهَا عَلَيَّ مَنْ عَصَاكَ ،
 وَتَوَعَّدَتْ بِهَا مَنْ صَدَفَ^٢ عَنْ رِضَاكَ ، وَمِنْ نَارٍ نُورُهَا ظُلْمَةٌ ، وَهَيْئُهَا
 أَلِيمٌ ، وَبَعِيدُهَا قَرِيبٌ ، وَمِنْ نَارٍ يَأْكُلُ بَعْضُهَا بَعْضٌ ، وَيَصُولُ^٣
 بَعْضُهَا عَلَيَّ بَعْضٌ ، وَمِنْ نَارٍ تَذَرُّ^٤ الْعِظَامَ رَمِيمًا^٥ ، وَتَسْقِي أَهْلَهَا
 حَمِيمًا^٦ ، وَمِنْ نَارٍ لَا تُبْقِي عَلَيَّ مَنْ تَضَرَّعَ إِلَيْهَا ، وَلَا تَرْحَمُ مَنْ
 اسْتَعْظَفَهَا ، وَلَا تَقْدِرُ عَلَى التَّخْفِيفِ عَمَّنْ خَشَعَ لَهَا وَأَسْتَسَلَّمَ إِلَيْهَا ، تَلْقَى
 سُكَّانَهَا بِأَحْرًا مَا لَدَيْهَا ، مِنْ أَلِيمِ النَّكَالِ^٧ وَشَدِيدِ الْوَبَالِ^٨ .
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَقَابِهَا الْفَاغِرَةِ^٩ أَفْوَاهِهَا ، وَحَيَاتِهَا الصَّالِقَةِ^{١٠}
 بِأَنْيَابِهَا ، وَشَرَابِهَا الَّذِي يُقَطِّعُ أَمْعَاءَ وَأَفِيدَةَ سُكَّانِهَا ، وَيَنْزِعُ قُلُوبَهُمْ ،
 وَأَسْتَهْدِيكَ لِمَا بَاعَدَ مِنْهَا ، وَأَخَّرَ عَنْهَا .
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ، وَاجِرْنِي مِنْهَا بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ ، وَأَقِلْنِي
 عَثْرَاتِي بِحُسْنِ إِقَالَتِكَ ، وَلَا تَخْذُلْنِي يَا خَيْرَ الْمُجِيرِينَ ، إِنَّكَ^{١١} تَقِي

١ - تغلظت: تشددت.

٢ - صدف: أعرض.

٣ - يصول: يشب.

٤ - تذر: تترك.

٥ - رميما: باليه.

٦ - حميماً: ماءً شديداً الحرارة.

٧ - النكال: العقوبة.

٨ - الوبال: سوء العاقبة.

٩ - الفاغرة: الفاتحة.

١٠ - الصالقة: المصوثة.

١١ - اللهم إنك «خ».

مناجاتِ متعوذین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بارالہیہا! میں اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے ذریعے تو نے اپنے نافرمانوں کی سخت گرفت کی ہے۔ اور جس سے تو نے ان لوگوں کو جنہوں نے تیری رضا و خوشنودی سے رخ موڑ لیا ڈرایا دھمکایا ہے اور اس آتشِ جہنم سے پناہ مانگتا ہوں جس میں روشنی کی بجائے اندھیرا، جس کا خفیف لپکا بھی انتہائی تکلیف دہ اور جو کوسوں دور ہونے کے باوجود (گرمی و تپش کے لحاظ سے) قریب ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جو آپس میں ایک دوسرے کو کھا لیتی ہے اور ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتی ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جو ہڈیوں کو خاکستر کر دے گی اور دوزخیوں کو کھولتا ہوا پانی پلائے گی اور اس آگ سے کہ جو اس کے آگے گڑگڑائے گا۔ اس پر ترس نہیں کھائے گی اور جو اس سے رحم کی التجا کرے گا اس پر رحم نہیں کرے گی اور جو اس کے سامنے فروتنی کرے گا اور خود کو اس کے حوالے کر دے گا اس پر کسی طرح کی تخفیف کا اسے اختیار نہیں ہوگا۔ وہ دردناک عذاب اور شدید عقاب کی شعلہ سامانیوں کے ساتھ اپنے رہنے والوں کا سامنا کرے گی۔

(بارالہا) میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے بچھوؤں سے جن کے منہ کھلے ہوئے ہوں گے اور ان سانپوں سے جو دانتوں کو پیس پیس کر پھنکار رہے ہوں گے اور اس کے کھولتے ہوئے پانی سے جو انتڑیوں اور دلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور (سینوں کو چیر کر) دلوں کو نکال لے گا۔ خدایا! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں ان باتوں کی جو اس آگ سے دور کریں اور اسے پیچھے ہٹا دیں۔

خداوند! محمد اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی رحمت فراواں کے ذریعہ اس آگ سے پناہ دے اور حسن درگزر سے کام لیتے ہوئے میری لغزشوں کو معاف کر دے اور مجھے محروم و ناکام نہ کر۔ اے پناہ دینے والوں میں سب سے

الْكْرِيمَةَ وَتُعْطِي الْحَسَنَةَ، وَتَفْعَلُ مَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَحْبِهِ إِذَا ذُكِرَ الْأَبْرَارُ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ صَحْبِهِ مَا اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، صَلَاةً لَا يَنْقَطِعُ مَدْدُهَا، وَلَا يُحْصَى
عَدْدُهَا، صَلَاةً تَشْحَنُ ٤٢ الْهَوَاءَ، وَتَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ.
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ حَتَّى يَرْضَى، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَحْبِهِ
بَعْدَ الرِّضَا، صَلَاةً لَا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

* * *

بہتر پناہ دینے والے، خدایا تو سختی و مصیبت سے بچاتا اور اچھی نعمتیں عطا کرتا اور جو چاہے وہ کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اے اللہ! جب بھی نیکو کاروں کا ذکر آئے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے اصحاب پر اور جب تک شب و روز کے آنے جانے کا سلسلہ قائم رہے تو محمد اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جس کا ذخیرہ ختم نہ ہو اور جس کی گنتی شمار نہ ہو سکے۔ ایسی رحمت جو فضائے عالم کو پر کر دے اور زمین و آسمان کو بھروے۔

خدا ان پر رحمت نازل کرے اس حد تک کہ وہ خوشنود ہو جائے اور خوشنودی کے بعد بھی ان پر اور ان کی آل پر رحمت نازل کرتا رہے۔ ایسی رحمت جس کی نہ کوئی حد ہو اور نہ کوئی انتہا اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة التائبين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي أَلْبَسْتَنِي الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِي، وَجَلَّلَنِي التَّبَاعُدَ مِنْكَ لِبَاسَ
 مَسْكَتِي، وَأَمَاتَ قَلْبِي عَظِيمُ جَنَائِي، فَأَحْيِهِ بِتَوْبَةٍ مِنْكَ يَا أَمَلِي
 وَبُغْيَتِي ٢ وَيَا سُؤْلِي وَمُنِّي، فَوَعِزَّتِكَ مَا أَحَدٌ لِدُنُوبِي سِوَاكَ غَافِرًا، وَلَا
 أَرَى لِكَسْرِي غَيْرَكَ جَابِرًا، وَقَدْ خَضَعْتُ بِالْإِنَابَةِ إِلَيْكَ، وَعَنَوْتُ
 بِالْإِسْتِكَانَةِ ٣ لَدَيْكَ، فَإِنْ طَرَدْتَنِي مِنْ بَابِكَ فَبِمَنْ أَلُودُ؟! وَإِنْ رَدَدْتَنِي
 عَنْ جَنَابِكَ ٤ فَبِمَنْ أَعُوذُ؟! فَوَا أَسْفَا مِنْ خَجَلْتِي وَافْتِضَاحِي، وَوَالْهَذَا
 مِنْ سُوءِ عَمَلِي وَأَجْتِرَاحِي! ٥ أَسْأَلُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيرِ وَيَا جَابِرَ
 الْعَظْمِ الْكَسِيرِ أَنْ تَهَبَ لِي مُوبِقَاتِ الْجَرَائِرِ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ
 السَّرَائِرِ، وَلَا تُخَلِّني فِي مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَلَا
 تُعْرِني مِنْ جَمِيلِ صَفْحِكَ وَسَرِّكَ .

إِلَهِي ظَلَّلْ عَلَيَّ دُنُوبِي غَمَامَ رَحْمَتِكَ، وَأَرْسِلْ عَلَيَّ عُيُوبِي سَحَابَ
 رَأْفَتِكَ .

إِلَهِي هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْآبِقُ إِلَّا إِلَى مَوْلَاهُ؟! أَمْ هَلْ يُجِيرُهُ مِنْ
 سَخَطِهِ أَحَدٌ سِوَاهُ?!

١- ﴿ ٢ ﴾ . ٢- بغيتي: رغبتي. ٣- عنوت بالإستكانة: تذلت بالخضوع.

٤- جنابك: فنائك. ٥- إجتراحي: إكتسابي.

مناجاتِ تائبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے معبود گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی کے لباس نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے جرائم نے میرے دل کو مردہ بنا دیا پس توفیقِ توبہ سے اس کو زندہ کر دے۔ اے میری امید، اے میری طلب، اے میری چاہت، اے میری آرزو! مجھے تیری عزت کی قسم کہ تیرے سوا میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنے والا نظر نہیں آتا میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آ پڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال دے تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو میں کس سے پناہ لوں گا افسوس ہے میری شرمساری و رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بد عملی اور آلودگی پر، اے کبیرہ گناہوں کو بخشنے والے اور ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما، میدانِ قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ رکھنا اور اپنی بہترین پردہ داری اور چشم پوشی سے محروم نہ کرنا۔

اے معبود! میرے گناہوں پر ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے گناہوں پر اپنی مہربانی کا مینہ برسا دے۔

اے معبود! کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کہ ناراضی پر سوائے اس کے کوئی اسے پناہ دے سکتا ہے۔

إِلَهِي إِنْ كَانَ التَّدْمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً، فَإِنِّي وَ عِزَّتِكَ مِنْ
النَّادِمِينَ، وَإِنْ كَانَ الإِسْتِغْفَارُ مِنَ الخَطِيئَةِ حِطَّةً فَإِنِّي لَكَ مِنْ
المُسْتَغْفِرِينَ، لَكَ العُتْبَى ١ حَتَّى تَرْضَى.

إِلَهِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبُّ عَلَيَّ، وَ بِحِلْمِكَ عَنِّي. أَعْفُ عَنِّي،
وَبِعِلْمِكَ بِي أَرْفُقْ بِي.

إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَاباً إِلَى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ
فَقُلْتَ: «تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحاً» ١١ فَمَا عُذْرُ مَنْ أَعْفَلَ دُخُولَ
البَابِ بَعْدَ فَتْحِهِ؟!

إِلَهِي إِنْ كَانَ قَبْحُ الذَّنْبِ مِنْ عَبْدِكَ، فَلِيَحْسُنِ العَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ .
إِلَهِي مَا أَنَا بِأَوَّلِ مَنْ عَصَاكَ فَتُبَّتْ عَلَيْهِ، وَ تَعَرَّضَ لِمَعْرُوفِكَ
فَجُدَّتْ عَلَيْهِ.

يَا مُجِيبَ المُضْطَرِّ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ، يَا عَظِيمَ البِرِّ، يَا عَلِيمًا بِمَا فِي
السِّرِّ، يَا جَمِيلَ السِّرِّ اسْتَشْفَعْتُ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيْكَ، وَ تَوَسَّلْتُ
بِجَنَابِكَ وَ تَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي، وَلَا تُخَيِّبْ فِيكَ رَجَائِي، وَ
تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَ كَفِّرْ ١٢ خَطِيئَتِي بِمَنِّكَ وَ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

* * *

١٢ - كفر: إمح.

١٠ - العتبي: المواخذة.

میرے معبود! اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم کہ میں پشیمان ہونے والوں میں ہوں، اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہو جاتی ہے تو بیشک میں تجھ سے معافی مانگنے والا پہلا ہوں، تیری چوکھٹ پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے۔

اے معبود! اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور میرے متعلق اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر۔

اے معبود! تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لئے عفو و درگزر کا دروازہ کھولا کہ جسے توبہ کا نام دیا تو نے ہی فرمایا کہ توبہ کرو خدا کے حضور موثر توبہ پس جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں غفلت کرے تو اس کا کیا عذر ہے۔

اے معبود! اگر تیرے بندے سے گناہ ہو جانا بری بات ہے تو تیری طرف سے معافی مل جانا تو اچھی ہی بات ہے۔ اے معبود! میں ہی وہ پہلا نافرمان نہیں کہ جس کی توبہ تونے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان کا طالب ہو تو نے اس پر عطا کی ہو۔

اے بے قرار کی دعا قبول کرنے والے، اے سختی ٹالنے والے، اے بہت احسان کرنے والے، اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے، اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے! میں تیری بارگاہ میں تیری بخشش و احسان کا شفیق بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا قبول فرما اور تجھ سے میری جو امیر ہے اسے نہ توڑ، میری توبہ قبول کر لے اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المستغفرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يا غَفَّارُ بُنُورِكَ أَهْتَدَيْنَا، وَبِفَضْلِكَ أَسْتَغْنِينَا، وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْنَا
وَأَمْسَيْنَا، ذُنُوبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ، نَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ .

تَتَحَبَّبُ إِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ ٢٩ بِالذُّنُوبِ، خَيْرُكَ إِلَيْنَا نَازِلٌ،
وَشَرُّنَا إِلَيْكَ صَاعِدٌ! وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَأْتِيكَ عَنَّا بِعَمَلٍ
قَبِيحٍ، فَلَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْ أَنْ تَحُوطَنَا بِنِعْمَتِكَ ٣٠ وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا
بِالْآيَاتِ، فَسُبْحَانَكَ مَا أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ وَأَكْرَمَكَ، مُبْدِيًا وَمُعِيدًا،
تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَكَرَّمَ ٣١ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ .

أَنْتَ إِلهِي أَوْسَعُ فَضْلًا، وَأَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي ٣٢ بِفِعْلِي
وَخَطِيئَتِي، فَالْعَفْوُ الْعَفْوُ الْعَفْوُ، سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي .

اللَّهُمَّ أَشْغِلْنَا بِذِكْرِكَ، وَأَعِدْنَا مِنْ سَخَطِكَ، وَأَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ
وَأَرْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ، وَأَنْعِمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَأَرْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ
وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ، صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ عَلَيْهِ

٣١- وَأَكْرَمَ «خ» .

٣٠- نِعْمَتِكَ «خ» .

٢٩- نِعَارِضُكَ : نِقَابِلُكَ .

٣٢- تَقَايَسَنِي : تَجَازَيْنِي بِمِقْدَارِ فِعْلِي .

مناجاتِ مستغفرین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے بخشنے والے! تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی، تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں، ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں، اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے ہیں اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں۔

تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی و گناہ کرتے ہیں، تیری بھلائی ہماری طرف آ رہی ہے اور ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عزت والا بادشاہ ہے، تیرے پاس ہمارے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی وہ تجھے ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے، پس تو پاک تر ہے، تو کیسا بردبار ہے، کتنا عظیم ہے کتنا معزز ہے، ابتداء کرنے اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں، تیری ثناء برتر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں۔

اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور بردباری میں عظیم تر ہے، اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے، پس معافی دے، معافی دے، معافی دے، میرے سردار، میرے سردار، میرے سردار۔

اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں اپنی ناراضی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے، ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے، ہمیں اپنے فضل سے انعام دے، ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی کے روضہ کی زیارت کرا، تیرا درود، تیری رحمت، تیری بخشش اور تیری رضا ہو،

وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَأَرْزُقْنَا عَمَلًا بِطَاعَتِكَ، وَتَوَفَّنَا
عَلَىٰ مِلَّتِكَ، وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

اللَّهُمَّ ٣٣ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ، وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا
وَأَجِرْهُمَا بِالْإِحْسَانِ إِحْسَانًا، وَبِالسَّيِّئَاتِ عَفْوًا وَعُفْرَانًا.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ،
وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ، وَأَخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ، وَأَكْفِنِي مَا
أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي، وَأَجْعَلْ
عَلَيَّ مِنْكَ جُنَّةً وَقِيَّةً بَاقِيَةً، وَلَا تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ،
وَأَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا.

اللَّهُمَّ أَحْرُسْنِي بِحِرَاسَتِكَ، وَأَحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ، وَأَكْلَأْنِي ٣٤
بِكَلَاءَتِكَ، وَأَرْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ، وَزِيَارَةَ
قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْأَيْمَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، وَلَا تُخَلِّني يَارَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ
الشَّرِيفَةِ، وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ.

٣٣- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

٣٤- اكلأني واحفظني.

تیرے نبی کے لئے اور ان کے اہل بیت کے لئے اور ان کے اصحاب کے لئے، بے شک تو نزدیک تر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجالانے کی توفیق دے، ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے۔

رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اے معبود! مجھے بخشش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا، اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما۔

اے معبود! بخشش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو، جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخشش دے اور ان کے ہمارے درمیان نیکیوں کے ذریعے تعلق بنا دے۔

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور میرا خاتمہ بخیر فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے قابو نہ دے جو مجھ پر رحم نہ کرے اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے، اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر، جو کشادہ حلال اور پاک ہو۔

اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیرنگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما، اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی اپنے محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اور اپنے نبی و ائمہ کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ سلام ہو ان سب پر، اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان بابرکت مقامات سے مجھے برکنار نہ رکھ۔

اللَّهُمَّ تُبَّ عَلَيَّ حَتَّى لَا أَعْصِيكَ، وَالْهَمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ،
 وَخَشِيَّتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.
 اللَّهُمَّ إِنِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَتَعَبَّأْتُ ٣٦ وَقُمْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ
 يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ، أَلْقَيْتَ عَلَيَّ نِعَاسًا إِذَا أَنَا صَلَّيْتُ، وَسَلَبْتَنِي مُنَاجَاةَكَ
 إِذَا أَنَا نَاجَيْتُ! وَمَالِي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلَّحْتُ سَرِيرَتِي، وَقَرَّبَ مِنِّي
 مَجَالِسَ التَّوَابِينَ مَجْلِسِي، عَرَضْتَ لِي بِلِيَّةٍ أَزَالَتْ قَدَمِي، وَحَالَتْ بَيْنِي
 وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ!

سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَنِّ بَابِكَ طَرَدْتَنِي، وَعَنِّ خِدْمَتِكَ نَحَيْتَنِي! أَوْ لَعَلَّكَ
 رَأَيْتَنِي مُسْتَخْفًا بِحَقِّكَ فَأَقْصَيْتَنِي ٣٧! أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُعْرِضًا عَنكَ
 فَقَلَيْتَنِي ٣٨! أَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِي فِي مَقَامِ الْكَاذِبِينَ فَرَفَضْتَنِي! أَوْ لَعَلَّكَ
 رَأَيْتَنِي غَيْرَ شَاكِرٍ لِنِعْمَائِكَ فَحَرَمْتَنِي! أَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِي مِنِّي مَجَالِسِ
 الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِي! أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي فِي الْغَافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ آيَسْتَنِي! أَوْ
 لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي آفُ مَجَالِسِ الْبَطَالِينِ فَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ خَلَيْتَنِي!
 أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ أَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي فَبَاعَدْتَنِي! أَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِي وَ
 جَرِيرَتِي ٣٩ كَافَيْتَنِي! أَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَاتِي مِنْكَ جَازَيْتَنِي! فَإِنْ عَفَوْتَ
 يَا رَبِّ، فَطَالَمَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ قَبْلِي، لِأَنَّ كَرَمَكَ — أَيُّ رَبِّ —
 يَجِلُّ عَنِّ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ، وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنِّ مُكَافَاةِ الْمُقْصِرِينَ، وَأَنَا
 عَائِدٌ بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ، مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ

٣٦— تعبأت: تجهزت ٣٧— أقصيتني: أبعدتني. ٣٨— قليتني: أبغضتني. ٣٩— جريرتي: جنائتي وذنبي.

اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں، میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے، دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ، اے جہانوں کے پالنے والے۔

اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزارنے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ آ لیتی ہے جبکہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا، مجھے کیا ہو گیا میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے، میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں، ایسے میں کوئی آفت آ پڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور میرے اور تیری حضوری کی درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے۔

میرے سردار! شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹکا دیا اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں، پس مجھے ایک طرف کر دیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں ہوں، تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا، یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا، تو مجھے محروم کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے علماء کی مجالس میں نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے بیکار کی باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہی میں رہنے دیا یا شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کرتا، تو مجھے پرے کر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کر دے کہ مجھ سے پہلے تو نے بہت سے گناہگاروں کو معاف فرمایا ہے، اس لئے کہ اے پالنے والے! تیری بخشش کو تاہی کرنے والوں کی سزا سے بزرگ تر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں، تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کر دے۔

أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا.

إِلَهِي أَنْتَ أَوْسَعُ فَضْلًا، وَأَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِعَمَلِي، وَأَنْ
تَسْتَزِلَّنِي ٤٠ بِخَطِيئَتِي، وَمَا أَنَا يَا سَيِّدِي، وَمَا خَطَرِي! هَبْنِي بِفَضْلِكَ،
وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ، أَيُّ رَبِّ جَلِّلَنِي ٤١ بِسِتْرِكَ، وَأَعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي
بِكْرَمِ وَجْهِكَ يَا خَيْرَ السَّائِرِينَ.

* * *

٤١— جَلِّلَنِي: غَطَّنِي.

٤٠— تَسْتَزِلَّنِي: تَجْعَلْنِي زَالًا وَقَاعًا فِي الْعَذَابِ.

میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر ہے اور تیری بردباری عظیم تر ہے، اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرا دے اور اے میرے آقا! میں کیا اور میری اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے، میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ۔ اے راہ سلوک پر چلنے والوں میں سے سب سے بہترین۔

مناجاة الشاكين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي إِلَيْكَ أَشْكُو نَفْسًا بِالسُّوءِ أَمَارَةً، وَإِلَى الْخَطِيئَةِ مُبَادِرَةً، وَ
بِمَعَاصِيكَ مُوَلَعَةً، وَلِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً، تَسْلُكُ بِي مَسَالِكَ الْمَهَالِكِ،
وَتَجْعَلُنِي عِنْدَكَ أَهْوَنَ هَالِكٍ، كَثِيرَةَ الْعِلَلِ ١ طَوِيلَةَ الْأَمَلِ، إِنْ مَسَّهَا
الشَّرُّ تَجَزَعُ، وَإِنْ مَسَّهَا الْخَيْرُ تَمْنَعُ، مَيَّالَةً إِلَى اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ، مَمْلُوءَةً
بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ، تُسْرِعُ بِي إِلَى الْحَوْبَةِ ٢ وَتُسَوِّفُنِي ٣ بِالتَّوْبَةِ.

إِلَهِي أَشْكُو إِلَيْكَ عَدُوًّا يُضِلُّنِي، وَشَيْطَانًا يَغْوِينِي، قَدْ مَلَأَ
بِالْوَسْوَاسِ صَدْرِي، وَأَحَاطَتْ هَوَاجِسُهُ ٤ بِقَلْبِي، يُعَاضِدُ لِي الْهَوَى،
وَيُزَيِّنُ لِي حُبَّ الدُّنْيَا، وَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ الطَّاعَةِ وَالزُّلْفَى:

إِلَهِي إِلَيْكَ أَشْكُو قَلْبًا قَاسِيًا، مَعَ الْوَسْوَاسِ مُتَّقَلِّبًا، وَبِالرَّيْنِ ٥
وَالطَّبَعِ مُتَلَبِّسًا ٦ وَعَيْنًا عَنِ الْبُكَاءِ مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً، وَإِلَى مَا
يَسْرُّهَا طَامِحَةً ٧.

إِلَهِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِقُدْرَتِكَ، وَلَا نَجَاةَ لِي مِنْ مَكَارِهِ الدُّنْيَا
إِلَّا بِعِصْمَتِكَ.

٣- تسوفني: تماطلني.

٢- الحوبة: الخطيئة.

١- العلل: الحجج والأعدار.

٦- منقلباً ومتلبساً «خ».

٥- ⊗.

٤- الهواجس: ما يخطر بالقلب.

٧- طامحة: متطلعة.

مناجاتِ شاکیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے معبود! میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا ہے اور خطا کاری کی طرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا شائق اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے، وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل و تباہ حال بنا دیا ہے، یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدیں رکھنے والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے کی طرف زیادہ مائل اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں ڈھیل کرتا ہے۔

میرے معبود! میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو برے خیالات سے بھر دیا اس کی خواہشوں نے میرے دل کو گھیر لیا ہے بری خواہشات میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہو گیا ہے۔

اے معبود! میں تجھ سے سیاہ قلب کی شکایت کرتا ہوں اور بدلنے والے وسوسوں کی شکایت کرتا ہوں جو رنگ و تیرگی سے آلودہ ہیں اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو چیز اچھی لگے اس سے خوشی ہوتی ہے۔

اے معبود! میری کوئی حرکت اور قوت تیری قدرت کے بغیر نہیں ہے، میں دنیا کی برائیوں سے صرف تیری نگہداشت سے بچ سکتا ہوں۔

فَاسْأَلُكَ بِبِلَاغَةِ حِكْمَتِكَ، وَنَفَازِ مَشِيَّتِكَ، أَنْ لَا تَجْعَلَنِي لِغَيْرِ
جُودِكَ مُتَعَرِّضاً، وَلَا تُصَيِّرَنِي لِلْفِتَنِ غَرَضاً ^٨ وَكُنْ لِي عَلَى الْأَعْدَاءِ
نَاصِراً، وَعَلَى الْمَخَازِي وَالْعُيُوبِ سَاطِراً، وَمِنَ الْبَلَاءِ ^٩ وَاقِياً، وَعَنِ
الْمَعَاصِي عَاصِماً، بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

* * *

٨- غرضاً: هدفاً.

٩- البلاء «خ».

پس میں تجھ سے تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابلے میں میرا مددگار بن میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور اپنی رحمت و نوازش سے مجھے گناہوں سے بچائے رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة اللّٰئذيين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حُجَّتِي يَا اللّٰهُ فِي جُرْأَتِي عَلَى مَسْأَلَتِكَ مَعَ إِثْبَانِي مَا تَكْرَهُ جُودَكَ
وَكَرَمَكَ، وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَاتِي مِنْكَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَقَدْ
رَجَوْتُ أَنْ لَا تُخَيِّبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنِّي، فَحَقِّقْ رَجَائِي، وَأَسْمَعْ
دُعَائِي، يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ، وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ.

عَظَمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي، وَسَاءَ عَمَلِي، فَأَعْطِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي،
وَلَا تُؤَاخِذْنِي ١٥ بِأَسْوَأِ عَمَلِي، فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ
الْمُذْنِبِينَ، وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقْصِرِينَ، وَأَنَا يَا سَيِّدِي عَائِدٌ
بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ، مُسْتَنْجِزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ
أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا، وَمَا أَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطْرِي ١٦؟! هَبْنِي بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ
عَلَيَّ بِعَفْوِكَ.

أَيُّ رَبِّ جَلَلَنِي بِسِرِّكَ، وَأَعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي ١٧ بِكَرَمِ وَجْهِكَ، فَلَوْ
أَطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ، وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ
لَأَجْتَنَبْتُهُ، لِأَنَّكَ أَهْوَنُ النَّاطِرِينَ إِلَيَّ، وَأَخْفُ الْمُظْلِعِينَ عَلَيَّ، بَلْ
لِأَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِينَ، وَأَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ، وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ،

١٧- توبيخي: ملامتي.

١٦- خطري: قدرتي ومنزلاتي.

١٥- لا تؤاخذني: لا تعاقبني.

مناجاتِ لائذین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے اللہ! جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرات میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی ویسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید برلا اور میری دعا سن لے، اے پکارے جانے والوں میں سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر۔

اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے، پس اپنے عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گنہگاروں کی سزاؤں سے بہت بلند و بالا ہے اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار! میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے، اس سے درگزر کا وعدہ پورا فرما اور میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما۔

اے میرے رب! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانک اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے، اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے، بلکہ اس کی وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش، سب سے بڑا حاکم اور سب سے

سَتَّارُ الْغُيُوبِ، غَفَّارُ الذُّنُوبِ، عَلَامُ الْغُيُوبِ.

تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ، وَتُوَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ، وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ.

وَيَحْمِلُنِي وَيُجَرِّئُنِي عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّي، وَيَدْعُونِي إِلَى
قِلَّةِ الْحَيَاءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ، وَيُسْرِعُنِي إِلَى التَّوْبِ^{١٨} عَلَى مَحَارِمِكَ
مَعْرِفَتِي بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَعَظِيمِ عَفْوِكَ.

يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا غَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ، يَا
عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ.

أَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ؟ أَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ^{١٩}؟ أَيْنَ فَرْجُكَ
الْقَرِيبُ؟ أَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيعُ؟ أَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ؟ أَيْنَ عَطَايَاكَ
الْفَاضِلَةُ؟ أَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ؟ أَيْنَ صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ^{٢٠}؟ أَيْنَ
فَضْلُكَ الْعَظِيمُ؟ أَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ؟ أَيْنَ إِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ؟ أَيْنَ
كَرَمُكَ يَا كَرِيمُ؟ بِهِ^{٢١} فَاسْتَنْقِذْنِي، وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي.

يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ^{٢٢} يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، لَسْنَا نَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ
مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا، بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا، لِأَنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ، تَبْتَدِي بِالْإِحْسَانِ نِعْمًا، وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا، فَمَا نَدْرِي
مَا نَشْكُرُ! أَجْمِيلَ مَا تَنْشُرُ؟ أَمْ قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ؟ أَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ وَ

١٨- التَّوْبُ: النُّهُوضُ وَالْقَفْزُ. ١٩- يَاجَلِيلُ «خ». ٢٠- السَّنِيَّةُ: الرِّفِيعَةُ الْمَنْزِلَةُ.

٢١- بِهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ «خ». ٢٢- أَجْمَلُ الصَّنِيعَةِ: حَسَنُهَا وَكَثْرُهَا.

زیادہ کرم کرنے والا، عیبوں کو ڈھانپنے والا، گناہوں کا معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے، پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے، نرمی سے، کاملیاً ہے، تیری حمد ہے کہ تو انا ہوتے ہوئے معاف کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم روی ہے۔

جس نے مجھے تیری نافرمانی پر آمادہ کیا ہے، تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے حرام کئے ہوئے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہوں۔

اے نرم خواہ مہربان! اے زندہ! اے نگہبان! اے گناہ معاف کرنے والے! اے توبہ قبول کرنے والے! اے عظیم عطا والے! اے قدیم احسان والے۔

کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی؟ کہاں ہے تیری بلند تر عفو؟ کہاں ہے تیری قریب تر کشائش؟ کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی؟ کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت؟ کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں؟ کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں؟ کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات؟ کہاں ہے تیرا با عظمت فضل؟ کہاں ہے تیری عظیم بخشش؟ کہاں ہے تیرا قدیم تر احسان؟ کہاں ہے تیری مہربانی؟ اے مہربان! اپنی مہربانی سے مجھے عذاب سے نکال اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے۔

اے نیکو کار! اے خوش صفات! اے نعمت دینے والے! اے بلندی دینے والے! تیری سزا سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے جو ہم پر ہے، کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے، تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے، پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری

أُولَيْتَ؟ أَمْ كَثِيرًا مِمَّنْ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ؟

يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ ، وَيَا قُرَّةَ عَيْنٍ مَنْ لَازَ بِكَ وَأَنْقَطَعَ إِلَيْكَ ،
أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ ، فَتَجَاوَزُ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا
بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ ، وَآيُّ جَهْلِ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ ؟ وَآيُّ زَمَانٍ أَطْوَلُ
مِنْ آنَاتِكَ ؟ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعْمِكَ ؟ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ أَعْمَالًا
نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ ؟ بَلْ كَيْفَ يَضِيقُ عَلَيَّ الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ
رَحْمَتِكَ ؟ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ .

فَوَعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي لَوْ أَنْتَهَرْتَنِي ^{٢٣} مَا بَرَحْتُ مِنْ بَابِكَ ، وَلَا كَفَفْتُ
عَنْ تَمَلُّقِكَ ^{٢٤} لِمَا أَنْتَهَى ^{٢٥} إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ ،
وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ ، تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ ،
وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ ، وَلَا تُسْأَلُ عَنْ فِعْلِكَ ، وَلَا تُنَازَعُ
فِي مُلْكِكَ ، وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ ، وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ ، وَلَا يَعْتَرِضُ
عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ ، لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ .
يَا رَبِّ هَذَا مَقَامُ مَنْ لَازَ بِكَ ، وَأَسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ ، وَآلَفَ ^{٢٦}
إِحْسَانَكَ وَنِعْمَتَكَ ، وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ ، وَلَا يَنْقُصُ
فَضْلُكَ ، وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ ، وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ ، وَالْفَضْلِ
الْعَظِيمِ ، وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ .

٢٤- تملقك : توددك .

٢٣- انتهرتني : زجرتني .

٢٦- آلف : أنس .

٢٥- انتهى : وصل .

اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں؟

اے اس کے دوست! جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کی روشنی چشم جو تیری پناہ لے اور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے ہیں، پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے ہوئے ہماری برائی سے درگزر فرما، اے پالنے والے! وہ کون سی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کون سا زمانہ ہے جو تیری مہلت سے دراز تر ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے، کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں کہ انہیں تیرے کرم کے سامنے لاسکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی، جو ان پر چھائی ہوئی ہے، اے وسیع تر بخشش والے! اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے۔

پس تیری عزت کی قسم! اے میرے آقا! میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا، چاہے تو دھتکارے چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے، اس لئے میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے، جس چیز سے چاہے، جیسے چاہے، رحم کرتا ہے، تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جاسکتی، تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہو سکتا اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں، تیرے حکم میں کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کر سکتا، تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بابرکت ہے، وہ اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اے پروردگار! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایہ کرم میں آیا اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا، تیرے فضل میں کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں تھوڑ نہیں پڑتی، ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر، تیری دیرینہ درگزر عظیم تر فضل و کرم اور تیری کشادہ تر رحمت کے ساتھ۔

أَفْتَرَاكَ يَا رَبِّ تُخَلِّفُ ظُنُونَنَا أَوْ تُخَيِّبُ آمَالَنَا؟ كَلَّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ
هَذَا ظَنُّنَا بِكَ ، وَلَا هَذَا ظَمَعُنَا فِيكَ .

يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا، إِنَّ لَنَا فِيكَ رَجَاءً عَظِيمًا
عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتُرَ عَلَيْنَا، وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتَجِيبَ
لَنَا، فَحَقِّقْ رَجَاءَنَا يَا مَوْلَانَا فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا، وَلَكِنَّ
عِلْمُكَ فِيْنَا، وَعِلْمُنَا بِأَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ حَتَّىٰ ٢٧ عَلَى الرَّغْبَةِ إِلَيْكَ
وَإِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ ، فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيْنَا، وَعَلَى
الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ ، فَأَمْنُنْ عَلَيْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ ، وَجُدْ عَلَيْنَا فَإِنَّا
مُحْتَاجُونَ إِلَىٰ نَيْلِكَ ٢٨ يَا غَفَّارَ الْمُزْنِبِينَ .

* * *

تو اے میرے پالنے والے! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کرے گا یا ہماری کوشش ناکام بنائے گا؟ نہیں اے مہربان! تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی۔

اے پالنے والے! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری بہت سی لمبی امیدیں ہیں، بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں، ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس ہے تو ہماری پردہ پوشی کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا، پس اے ہمارے مولا ہماری امیدیں پوری فرما، اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا، نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے، پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے، پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں، اے گنہگاروں کو بخشنے والے۔

مناجاة الملهوفين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إلهي لا تُؤدِّبني بِعُقُوبَتِكَ ، وَلَا تَمَكُرْ بي في حيلَتِكَ ، مِنْ أَيْنَ لي
الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوجَدُ إِلَّا مِنْ عِنْدِكَ ؟ وَمِنْ أَيْنَ لي النِّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ
إِلَّا بِكَ ؟ لَا الَّذِي أَحْسَنَ أَسْتَعْنِي عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ ، وَلَا الَّذِي
أَسَاءَ وَأَجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ .
بِكَ عَرَفْتُكَ ، وَأَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ ، وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ ، وَلَوْ لَا أَنْتَ لَمْ
أَذْرَمَا أَنْتَ .

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي ، وَإِنْ كُنْتُ بَطِيئاً حِينَ يَدْعُونِي .
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي ، وَإِنْ كُنْتُ بَخِيلاً حِينَ
يَسْتَقْرِضُنِي .

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أُنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَّتِي ، وَأَخْلُو بِهِ حَيْثُ
شِئْتُ لِسِرِّي بِغَيْرِ شَفِيعٍ ، فَيَقْضِي لِي حَاجَّتِي .
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ وَلَا أَدْعُو غَيْرَهُ ، وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ
يَسْتَجِبْ لِي دُعَائِي .

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْجُوهُ وَلَا أَرْجُو غَيْرَهُ ، وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَأَخْلَفَ

مناجاتِ ملہوفین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما، مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہوگی۔ اے پالنے والے! وہ مجھے نہیں ملے گی مگر تیرے ہی حضور سے، مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر کسی کو قدرت نہیں سوائے تیرے، نہ نیکی کرنے والا تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی برائی کرنے والا تیرے مقابل جرات کرنے اور تیری رضا جوئی نہ کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے، اے پالنے والے، اے پالنے والے، اے پالنے والے۔

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا، تو نے اپنی طرف میری رہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے۔
 حمد ہے اس خدا کے لئے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں، حمد ہے اس اللہ کے لئے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں۔

حمد ہے اس اللہ کے لئے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کے لئے پکارتا ہوں اور جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے۔

حمد اس اللہ کے لئے جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا۔

حمد ہے اس اللہ کے لئے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کرے گا۔

رَجَائِي .

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَكَّلَنِي إِلَيْهِ فَأَكْرَمَنِي ، وَلَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ
فِيهِنُونِي .

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَبَّبَ إِلَيَّ ، وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِّي .

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَحْلُمُ عَنِّي حَتَّى كَانِي لَا ذَنْبَ لِي ، فَرَبِّي أَحْمَدُ
شَيْءٍ عِنْدِي ، وَأَحَقُّ بِحَمْدِي .

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً ١ وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ
لَدَيْكَ مُشْرَعَةً ٢ وَالْإِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ أَمَلَكَ مُبَاحَةً ، وَأَبْوَابَ
الدُّعَاءِ إِلَيْكَ لِلصَّارِحِينَ مَفْتُوحَةً .

وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاجِينَ بِمَوْضِعِ إِجَابَةٍ ، وَلِلْمَلْهُوفِينَ ٣ بِمَرْصَدِ
إِغَاثَةٍ ، وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ ، وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ عِوَضًا مِنْ مَنَعِ
الْبَاخِلِينَ ، وَمَنْدُوحَةً ٤ عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأَثِرِينَ ، وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ
قَرِيبُ الْمَسَافَةِ .

وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ ٥ دُونَكَ ،
وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ بِطَلْبَتِي ، وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي ، وَجَعَلْتُ بِكَ
أَسْتِغَاثَتِي ، وَبِدُعَائِكَ تَوَسَّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي ، وَلَا
أَسْتِجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّي ، بَلْ لِيَثْقِيَ بِكَرَمِكَ ، وَسُكُونِي ٦ إِلَى صِدْقِ

٣- للملهوفين : للمظلومين المستغيثين .

٢- مترعة : مملوءة .

١- مشرعة : مفتوحة .

٦- سكوني : اطمئناني .

٥- الآمال «خ» .

٤- مندوحة : سعة .

حمد ہے اس اللہ کے لئے جس نے مجھے اپنی سپردگی میں لے کر عزت دی اور مجھے لوگوں کے بس میں نہ ڈالا کہ مجھے ذلیل کرتے۔

حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے۔

حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو، پس میرے رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔

اے معبود! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امیدوار کے لئے تیرے فضل سے مدد چاہنا مباح ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں کے لئے تیرے دروازے کھلے ہیں۔

اور میں جانتا ہوں کہ تو امیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے، میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے۔

اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے، مگر ان کے برے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور کر رکھا ہے، میں اپنی طلب لے کر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے، البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے۔

وَعْدِكَ ، وَلَجَائِي ٧ إِلَى الْإِقْرَارِ ٨ بِتَوْحِيدِكَ ، وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّي أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، وَحَدَّكَ لِشَرِيكَ لَكَ .

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ صِدْقٌ «وَأَسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا» ٩ وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ ، وَأَنْتَ الْمَتَانُ بِالْعَطِيَّاتِ عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ ، وَالْعَائِدُ ١٠ عَلَيْهِمْ بِتَحْنِنِ رَأْفَتِكَ .

إِلَهِي رَبِّيَّتِي فِي نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا ، وَنَوَّهْتَ بِأَسْمِي ١١ كَبِيرًا ، فَيَا مَنْ رَبَّنِي فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ ، وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ ١٢ وَكَرَمِهِ .

مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلَّتْنِي عَلَيْكَ ، وَحُبِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ ، وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ ، وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ .

أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ ، رَبِّ أَنْاجِيكَ بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ ١٣ جُرْمُهُ .

أَدْعُوكَ يَا رَبَّ رَاهِبًا ١٤ رَاغِبًا رَاغِبًا خَائِفًا ، إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَزِعْتُ ، وَإِذَا رَأَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ ، فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرٌ رَاحِمٍ ، وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ فَاغْفِرْ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ .

* * *

٧- لجائي: التجائي.

٨- الإيمان «خ».

٩- * .

١٠- العائد: المكرم المفضل.

١١- نوّهت باسمي: رفعت ذكري.

١٢- فضله «خ».

١٣- أوبقه: أهلكه.

١٤- راهباً: فزعاً.

تیری توحید پر ایمان میری کچی پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے، تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے، تو یگانہ ہے، تیرا کوئی سا جھی نہیں۔

اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے، تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے۔

اے اللہ جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پرورش کیا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے۔

اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارش ہے اور مجھے تیری طرف لے جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے۔

اے میرے سردار میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے، پالنے والے! میں اس دل سے رازگوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کر دیا۔

اے پالنے والے! میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہا ہوا، ڈرا ہوا، چاہتا ہوا، امید رکھتا ہوا، اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے، پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں، اے بہترین مغفرت فرمانے والے میری مغفرت فرما۔

مناجاة المحزونين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

سَيِّدِي أَنَا الصَّغِيرُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ، وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي عَلَّمْتَهُ، وَأَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ، وَأَنَا الْوَضِيعُ ٤٢ الَّذِي رَفَعْتَهُ، وَأَنَا الْخَائِفُ الَّذِي آمَنْتَهُ، وَأَنَا الْجَائِعُ الَّذِي أَشْبَعْتَهُ، وَأَنَا الْعَطْشَانُ الَّذِي أَرَوَيْتَهُ وَأَنَا الْعَارِي الَّذِي كَسَوْتَهُ، وَأَنَا الْفَقِيرُ الَّذِي أَغْنَيْتَهُ، وَأَنَا الضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَهُ، وَأَنَا الدَّلِيلُ الَّذِي أَعَزَّزْتَهُ، وَأَنَا السَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ وَأَنَا السَّائِلُ الَّذِي أَعْطَيْتَهُ، وَأَنَا الْمُنْذِبُ الَّذِي سَتَرْتَهُ، وَأَنَا الْخَاطِئُ الَّذِي أَقَلْتَهُ ٤٣ وَأَنَا الْقَلِيلُ الَّذِي كَثَّرْتَهُ، وَأَنَا الْمُسْتَضْعَفُ الَّذِي نَصَرْتَهُ، وَأَنَا الطَّرِيدُ الَّذِي آوَيْتَهُ.

أَنَا يَا رَبِّ الَّذِي لَمْ أَسْتَحِيكَ فِي الْخَلَاءِ ٤٤ وَلَمْ أُرَاقِبِكَ فِي الْمَلَأِ، أَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي الْعُظْمَى، أَنَا الَّذِي عَلَى سَيِّدِهِ أَجْتَرَأُ، أَنَا الَّذِي عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ، أَنَا الَّذِي أَعْطَيْتُ عَلَى جَلِيلِ الْمَعَاصِي الرُّشَاءَ، أَنَا الَّذِي حِينَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ إِلَيْهَا أَسْعَى،

٤٤ - الخلاء: المكان الذي ليس فيه أحد.

٤٢ - الوضيع: الدنيء.

٤٣ - أقلته: صفحت عنه.

مناجاتِ محزونین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے سردار! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا، میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا، میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی، میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا، میں وہ خوفزدہ ہوں جسے تو نے امن دیا، میں وہ بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا، میں وہ عریاں ہوں جسے تو نے لباس دیا، میں وہ محتاج ہوں جسے تو نے غنی بنایا، میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی، میں وہ پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی، میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت دی، میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا، میں وہ گنہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا، میں وہ خطا کار ہوں جسے تو نے معاف کیا، میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے، میں وہ کمزور کردہ ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی۔

اے پروردگار! میں وہی ہوں جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہ کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا، میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں، میں وہ ہوں جس نے اپنے سردار پر جرأت کی، میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے، میں وہ ہوں جس نے رب جلیل کی نافرمانی کے لئے رشوت دی، میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا۔

أَنَا الَّذِي أَمَهَلْتَنِي فَمَا أَرْعَوَيْتُ ٤٥ وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ،
وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِي فَتَعَدَّيْتُ، وَأَسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ فَمَا بَالَيْتُ.
فَبِحِلْمِكَ أَمَهَلْتَنِي، وَبِسِرِّكَ سَتَرْتَنِي، حَتَّى كَأَنَّكَ أَغْفَلْتَنِي، وَمِنْ
عُقُوبَاتِ الْمَعَاصِي جَنَّبْتَنِي، حَتَّى كَأَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِي.

إِلَهِي لَمْ أَعْصِكَ - حِينَ عَصَيْتُكَ - وَأَنَا لِرُبُوبِيَّتِكَ جَاوِدٌ، وَلَا
بِأَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ، وَلَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ، وَلَا لِيَوْعِيدِكَ مُتَهَاوِنٌ، وَلَكِنْ
خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ، وَسَوَّلَتْ ٤٦ لِي نَفْسِي، وَغَلَبَنِي هَوَايَ، وَأَعَانَنِي عَلَيْهَا
شِقْوَتِي، وَغَرَّنِي سِرُّكَ الْمُرْحَى عَلَيَّ، فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجَهْدِي.
فَالآنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِي؟ وَمِنْ أَيْدِي الْخُصَمَاءِ غَدًا مَنْ
يُخَلِّصُنِي؟ وَبِحَبْلِ ٤٧ مَنْ أَتَّصِلُ إِنْ أَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي؟

فَوَا أَسْفًا ٤٨ عَلَيَّ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِي الَّذِي لَوْلَا مَا أَرْجُو
مِنْ كَرَمِكَ، وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَنَهْيِكَ إِيَّايَ عَنِ الْقُنُوطِ ٤٩ لَقَنَنْتُ
عِنْدَمَا أَتَذَكَّرُهَا، يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ، وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ.

اللَّهُمَّ بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ اتَّوَسَّلُ إِلَيْكَ، وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ اعْتَمِدُ عَلَيْكَ،
وَبِحُبِّي لِلنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، الْقُرَشِيِّ، الْأَهَاشِمِيِّ، الْعَرَبِيِّ، التُّهَامِيِّ
الْمَكِّيِّ، الْمَدَنِيِّ، أَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ، فَلَا تُوحِشِ اسْتِينَاثَ إِيْمَانِي
وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ، فَإِنَّ قَوْمًا آمَنُوا بِالسِّنْتِهِمْ

٤٧- الحبل: الوصل.

٤٦- سولت: زينت.

٤٥- ارعويت: ارتدعت.

٤٩- القنوط: اليأس.

٤٨- فواسواتاه «خ».

میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروا نہیں کی۔

پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی، جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو نے مجھے نافرمانیوں کی سزاؤں سے برکنار رکھا، گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے۔

میرے معبود! جب میں نے تیری نافرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو تیرے عذاب کی طرف تھکنچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطا ابھری جسے میرے نفس نے میرے لئے مزین کر دیا، میری خواہش مجھ پر غالب آ گئی، میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا، تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کر دیا، یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا، پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون رہائی دے گا، کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا؟

ہائے افسوس! کہ تیری کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہو گئے کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا امیدوار نہ ہوتا اور ناامیدی ہونے سے تیری ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامید ہو جاتا، اے پکارے جانے والوں میں بہترین اور امید کئے جانے والوں میں برتر۔

اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ ہے اور میں تیرے نبی امی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی سے محبت کے واسطے سے، تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انیسیت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ

لِيَحْقِنُوا^{٥٠} بِهِ دِمَاءَهُمْ، فَأَذْرَكُوا مَا أَمَلُوا، وَإِنَّا أَمْنَا بِكَ بِالسِّنِّتِنَا
وَقُلُوبِنَا، لِتَغْفُوَ عَنَّا، فَأَذْرِكُنَا مَا أَمَلْنَا، وَثَبَّتْ رَجَاءَكَ فِي صُدُورِنَا،
وَ«لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ
الْوَهَّابُ»^{٥١}

فَوَعِزَّتِكَ لَوْ أَنْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ عَنْ بَابِكَ، وَلَا كَفَفْتُ عَنْ
تَمَلُّقِكَ، لِمَا أُلْهِمَ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ، وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ، إِلَى
مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ إِلَّا إِلَى مَوْلَاهُ، وَإِلَى مَنْ يَلْتَجِي الْمَخْلُوقُ إِلَّا إِلَى
خَالِقِهِ.

إِلَهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْأَصْفَادِ^{٥٢} وَمَنْعَتَنِي سَيْبِكَ^{٥٣} مِنْ بَيْنِ
الْأَشْهَادِ، وَدَلَلْتُ عَلَى فَضَائِحِي عُيُونَ الْعِبَادِ، وَأَمَرْتُ بِي إِلَى النَّارِ
وَحُلْتُ^{٥٤} بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَبْرَارِ، مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ، وَلَا صَرَفْتُ وَجْهَ
تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنكَ، وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي، أَنَا لَا أَنْسِي أَيَادِيكَ^{٥٥}
عِنْدِي، وَسِئْرَكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا.

سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَأَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ
قَلْبِي، وَأَجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَأَنْقُلْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ، وَأَعِنِّي
بِالْبُكَاءِ عَلَى نَفْسِي، فَقَدْ أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ^{٥٦} وَالْأَمَالَ عُمْرِي، وَقَدْ

٥٠- حقن دمه: صانه ولم يرقه. ٥١- قرنتني بالأصفاذ: شددتني بالقيود. ٥٢- سيبك: عطاءك.
٥٣- حلت: حجزت. ٥٤- أياديك: نعمك. ٥٥- التسويق: المثل والتأخير. ٥٦

زبانی کلامی مومن ہے۔ تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کر دے پس ہماری امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسا دے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد جب تو نے ہمیں ہدایت دی ہے اور ہم پر اپنی طرف سے رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے۔

پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا، کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے آقا و مولا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے۔

میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا، تجھ سے عفو و درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا۔

میرے آقا! تو حضور ﷺ پر اور ان کی آل پر اور انکے ساتھیوں پر درود بھیج اور میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کی آل کے قرب میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے، کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی

نَزَلَتْ نَفْسِي مَنزِلَةَ ٥٧ الْآيسِينَ مِنَ الْخَيْرِ، فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حَالاً مِنِّي
إِنْ أَنَا نُقِلْتُ عَلَى مِثْلِ حَالِي إِلَى قَبْرِي؟ وَلَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِي، وَلَمْ أَفْرِشْهُ
بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِي!

وَمَا لِي لَا أَبْكِي؟ وَلَا أَذْرِي إِلَى مَا يَكُونُ مَصِيرِي، وَارَى نَفْسِي
تُخَادِعُنِي، وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي ٥٨ وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِي أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ
فَمَا لِي لَا أَبْكِي! أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي، أَبْكِي لِحُلُولِ رَمْسِي ٥٩
أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي، أَبْكِي لِضَيْقِ لَحْدِي، أَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ
إِيَّايَ، أَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَاناً ذَلِيلًا، حَامِلاً ثِقَلِي عَلَى
ظَهْرِي، أَنْظُرُ مَرَّةً عَنِ يَمِينِي، وَمَرَّةً ٦٠ عَنِ شِمَالِي إِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَأْنِ
غَيْرِ شَأْنِي « لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ
ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ » ٦١
يَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُونِينَ

* * *

٥٧— نزلت منزلة «خ». ٥٨— تخاتلني: تخادعني عن غفلة. ٥٩— رمسي: قبوري وما يحثي عليه من التراب.

٦٠— وأخرى «خ». ٦١— * .

اور اب میں اپنی بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں، تو مجھ سے برا حال اور کس کا، ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کے لئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں۔

ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلانے ہیں تو کیسے گریہ نہ کروں، میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں، قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لئے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عربیانی و خواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لیئے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا، جب دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا، ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا۔ اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے، اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا۔ اے غم زدوں کے لئے کشادگی پیدا کرنے والے۔

مناجاة الخائفين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي أَتُرَاكَ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِي؟! أَمْ بَعْدَ حُبِّي إِيَّاكَ تُبَعِّدُنِي؟! أَمْ مَعَ رَجَائِي لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِي؟! أَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِي بِعَفْوِكَ تُسَلِّمُنِي؟! حَاشَا لِرُؤُوسِهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُخَيِّبَنِي، لَيْتَ شِعْرِي ١ أَلِلْشَّقَاءِ وَوَلَدْتَنِي أُمِّي، أَمْ لِلْعَنَاءِ ٢ رَبَّتْنِي؟! فَلَيْتَهَا لَمْ تِلِدْنِي وَلَمْ تُرَبِّبْنِي، وَلَيْتَنِي عَلِمْتُ أَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِي؟ وَبِقُرْبِكَ وَجِوَارِكَ خَصَصْتَنِي؟ فَتَقَرَّرْ بِذَلِكَ عَيْنِي وَتَظْمِئَنَّ لَهُ نَفْسِي.

إِلَهِي هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوهًا خَرَّتْ سَاجِدَةً لِعَظَمَتِكَ؟! أَوْ تُخْرِسُ أَلْسِنَةً نَطَقَتْ بِالثَّنَاءِ عَلَيَّ مَجْدِكَ وَجَلَالَتِكَ؟! أَوْ تَطْبَعُ عَلَيَّ قُلُوبًا أَنْطَوَتْ عَلَيَّ مَحَبَّتِكَ؟! أَوْ تُصِمُّ أَسْمَاعًا تَلَدَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِكَ فِي إِرَادَتِكَ؟! أَوْ تَغُلُّ ٣ أَكْفَاءَ رَفَعَتْهَا الْأَمَالَ إِلَيْكَ رَجَاءً رَأْفَتِكَ؟! أَوْ تُعَاقِبُ أَبْدَانًا عَمِلَتْ بِطَاعَتِكَ حَتَّى نَجَلْتُ فِي مُجَاهَدَتِكَ؟! أَوْ تُعَذِّبُ أَرْجُلًا سَعَتْ فِي عِبَادَتِكَ؟!!

١- ليت شعري: ليتني أعلم.

٢- العناء: التعب.

٣- تغل: تقيد.

مناجاتِ خائفین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود! کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کرنے پر بھی تو مجھے دور کرے گا یا تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی مجھے محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے ہٹا دے گا تیری ذات کریم سے بعید ہے کہ تو مجھے ناامید کرے۔ کاش میں جان سکتا کہ میری ماں نے مجھے بدبختی کے لئے جنا یا دکھ کے لئے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی۔ کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا اور قرب و نزدیکی کے لئے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہو جاتا۔

اے میرے معبود! کیا تو ان چہروں کو سیاہ کرے گا جو تیری بڑائی کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرنے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں بولتی ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لئے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کی عزت حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو عذاب دے گا جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں کو عذاب دے گا جو عبادت کے لئے دوڑتے ہیں۔

إِلَهِي لَا تُغْلِقْ عَلَيَّ مُوَحِّدِكَ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَلَا تَحْجُبْ
مُشْتَاقِيكَ عَنِ النَّظَرِ إِلَى جَمِيلِ رُؤْيَتِكَ ؟
إِلَهِي نَفْسٌ أَعَزَّتْهَا بِتَوْحِيدِكَ كَيْفَ تُذِلُّهَا بِمَهَانَةِ هِجْرَانِكَ ؟! وَ
ضَمِيرٌ أَنْعَقَدَ عَلَى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ ؟!
إِلَهِي أَجْرِنِي مِنْ أَلِيمِ غَضَبِكَ وَعَظِيمِ سَخَطِكَ .
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ
نَجِّنِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ، وَفَضِيحَةِ الْعَارِ ، إِذَا أَمْتَاَزَ ٤ الْأَخْيَارُ
مِنَ الْأَشْرَارِ ، وَحَالَتِ ٥ الْأَحْوَالُ ، وَهَالَتِ ٦ الْأَهْوَالُ ، وَقَرَّبَ
الْمُحْسِنُونَ ، وَبَعَدَ الْمُسِيئُونَ «وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ» ٧ .

* * *

٤- امتاز: انفصل وانعزل .

٥- حالت: تغيّرت .

٦- هالت: انصبت .

٧- * .

میرے معبود! جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کرنا اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا۔

اے میرے معبود! جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکہ اسے دوری کی اہانت سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اس کو اپنی آگ کی تپش میں کس طرح جلانے گا۔

میرے معبود! مجھے دردناک غضب اور سخت ناراضی سے بچانا۔

اے محبت والے، اے احسان والے، اے مہربان، اے رحم والے، اے زبردست، اے غلبے والے، اے بخشنے والے، اے پردہ پوشی کرنے والے مجھ اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب نیک لوگ برے لوگوں سے الگ ہوں گے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کئے جائیں گے اور برے لوگ دور کئے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

مناجاة الراجين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطَاهُ، وَإِذَا أَمَلَ مَا عِنْدَهُ بَلَغَهُ مُنَاهُ ١ وَإِذَا
أَقْبَلَ عَلَيْهِ قَرَبَهُ وَأَذْنَاهُ، وَإِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِضْيَانِ سَتَرَ عَلَى ذَنْبِهِ وَغَطَاهُ،
وَإِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ أَحْسَبَهُ ٢ وَكَفَاهُ.

إِلَهِي مَنْ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ ٣ فَمَا قَرَيْتَهُ؟! وَمَنْ الَّذِي
أَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ ٤ فَمَا أَوْلَيْتَهُ؟! أَيَحْسُنُ أَنْ أَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ
بِالْخَيْبَةِ مَضْرُوفًا وَلَسْتُ أَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلَى بِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفًا؟! كَيْفَ
أَرْجُو غَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ؟! وَكَيْفَ أُوَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ
لَكَ؟! أَأَقْطَعُ رَجَائِي مِنْكَ وَقَدْ أَوْلَيْتَنِي مَا لَمْ أَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ؟ أَمْ تُفْقِرُنِي
إِلَى مِثْلِي وَأَنَا أَعْتَصِمُ ٥ بِحَبْلِكَ؟!

يا مَنْ سَعِدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ ، وَلَمْ يَشَقَّ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ
كَيْفَ أَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِي؟! وَكَيْفَ أَلْهُوَعْنُكَ وَأَنْتَ مُرَاقِبِي؟!

٣- قراك : ضيافتك .

٢- أحسبه : أطعمه وأعطاه .

١- مناه : بغيته .

٥- أعتصم : امتنع وأتمسك .

٤- ندادك : جودك وفضلك .

مناجاتِ راجین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے وہ کہ بندہ سوال کرے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اس کی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اس کی طرف بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اس کے گناہ پر پردہ ڈالتا اور ڈھانپتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے۔

میرے معبود! کون ہے جو تیری بارگاہ میں مہمانی کا طالب ہو تو تو اس کی مہمانی نہیں کرتا کون ہے جو بخشش کی امید لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر احسان نہیں کرتا کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر تیرے سوا کس سے امید رکھو جب ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب تو ہی خلق و امر کا مالک ہے۔ آیا تجھ سے امید توڑ لوں جبکہ تو مجھے بغیر مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ ایسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب میں تیرا دامن پکڑے ہوئے ہوں۔

اے وہ کہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام سے تنگی نہیں دیتا میں تجھے کیسے بھول جاؤں جب تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل ہو جاؤں کہ تو میرا نگہبان ہے۔

إِلَهِي بِذَيْلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ يَدِي، وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ أَمْلِي،
فَأَخْلِصْنِي بِخَالِصَةِ تَوْحِيدِكَ، وَأَجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عِبِيدِكَ .
يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ إِلَيْهِ يَلْتَجِي، وَكُلُّ طَالِبٍ إِيَّاهُ يَرْتَجِي، يَا خَيْرَ
مَرْجُوٍّ، وَيَا أَكْرَمَ مَدْعُوٍّ، وَيَا مَنْ لَا يُرَدُّ سَائِلُهُ، وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ، يَا مَنْ
بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ، وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ.

أَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِي، وَمِنْ
رَجَائِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِي، وَمِنْ الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ^٦ بِهِ عَلَيَّ
مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَتَجْلُو بِهِ عَن بَصِيرَتِي غَشَاةَ الْعَمَى، بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.



میرے معبود! میں نے اپنے ہاتھ تیرے دامن کرم سے لگا رکھے ہیں اور تیری عطاؤں کی آرزو کئے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے سچے پرستاروں میں شامل کر لے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے۔

اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے اور ہر طلبگار جس سے امید رکھتا ہے۔ اے بہترین امید بر لانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اور وہ جو سائل کو رد نہیں کرتا اور وہ آرزو مند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لئے کھلا ہے اور امیدوار کے لئے پردہ اٹھا ہوا ہے۔

تیرے کرم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی امید عطا فرما کہ جس سے میرا دل مطمئن ہو جائے اور ایسا یقین عطا فرما کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لئے ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ بوجھ پر سے تیری رحمت کے ساتھ نادانی کے پردے دور ہو جائیں تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة الخاشعين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

إِلَهِي حَقِّقْ رَجَائِي، وَآمِنْ خَوْفِي، فَإِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ .

سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ، وَأَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ، فَاعْفِرْ لِي وَالْبِسْنِي مِنْ نَظْرِكَ ثَوْبًا يُغْطِي عَلَيَّ التَّبَعَاتِ، وَتَغْفِرْهَا لِي وَلَا أُطَالِبُ بِهَا إِنَّكَ ذُو مَنْ قَدِيمٍ، وَصَفْحٍ عَظِيمٍ، وَتَجَاوُزٍ كَرِيمٍ .

إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تُفِيضُ سَيِّبَكَ عَلَيَّ مَنْ لَا يَسْأَلُكَ، وَعَلَى الْجَاهِدِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ، فَكَيْفَ سَيِّدِي بِمَنْ سَأَلَكَ وَأَيَّقَنَ أَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْأَمْرَ إِلَيْكَ؟ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ .

سَيِّدِي عَبْدُكَ بِبَابِكَ أَقَامَتْهُ الْخِصَاصَةُ^{٧٤} بَيْنَ يَدَيْكَ، يَقْرَعُ بَابَ إِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ، وَيَسْتَعِظُ جَمِيلَ نَظْرِكَ بِمَكُونِ رَجَائِهِ، فَلَا تُعْرَضُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ عَنِّي، وَأَقْبَلْ مِنِّي مَا أَقُولُ، فَقَدْ دَعَوْتُكَ بِهَذَا الدُّعَاءِ، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ لَا تَرُدَّنِي مَعْرِفَةً مِنِّي بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ .

مناجاتِ خاشعین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے اللہ! میری امید پوری اور خوف سے امان دے، پس گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں۔

میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے۔ پس مجھے بخش دے، تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپالے تو وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو۔ بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے۔

میرے اللہ تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض کرم سے نوازتا ہے، تو میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لئے ہے، بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے۔

اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لاکھڑا کیا ہے، وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔ پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کر لے، میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے، اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے۔

إلهي أنت الذي لا يُخفيك ٧٥ سائلٌ، ولا يتقصك نائلٌ، أنت
كما تقولُ وفوقَ ما نقولُ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا، وَفَرَجًا قَرِيبًا، وَقَوْلًا صَادِقًا، وَآجْرًا
عَظِيمًا، أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ،
وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، يَا خَيْرَ مَنْ
سُئِلَ وَآجُودَ مَنْ أُعْطِيَ، أَعْطِنِي سُؤلي فِي نَفْسي وَأَهْلي وَوَالِدِي وَوَلَدِي
وَأَهْلِ حُزَانَتِي وَإِخْوَانِي فِيكَ، وَارْغُدْ ٧٦ عَيْشِي، وَأَظْهِرْ مُرُوتِي، وَأَصْلِحْ
جَمِيعَ أَحْوَالي، وَأَجْعَلْنِي مِمَّنْ أَطَلَّتْ عُمرُهُ، وَحَسَّنَتْ عَمَلَهُ، وَأَتَمَمْتَ
عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ، وَرَضَيْتَ عَنْهُ، وَأَحْيَيْتَهُ حَيَاةً طَيِّبَةً فِي آدُومِ السُّرُورِ
وَأَسْبَغَ الْكِرَامَةَ، وَأَتَمَّ الْعَيْشَ، إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ، وَلَا يَفْعَلُ مَا
يَشَاءُ غَيْرُكَ.

اللَّهُمَّ خُصَّنِي مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ، وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا اتَّقَرَّبُ بِهِ
إِلَيْكَ فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا أَشْرًا وَلَا بَطْرًا،
وَأَجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ.

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ، وَالْأَمْنَ فِي الْوَطَنِ، وَقُرَّةَ الْعَيْنِ
فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمَقَامِ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي.

٧٥— يحفيك : يمنعك .

٧٦— أرغد : أوسع وطيب .

میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھے کمی نہیں آتی، تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں۔

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلد تر کشائش سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر ثواب کی عطا یگی۔ اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں، جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں۔ اے بہترین مسؤل اور عطا کرنے والوں میں بہترین، میں اپنے لئے اپنے کنبے اپنے والدین کے لئے، اپنی اولاد، تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لئے، جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی، ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی، جس میں وہ سدا خوش رہا کئے ان کو عزت دار بنایا اور بہتر گذران دی، کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ نہیں کرتا۔

اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں، اس میں میری طرف سے دکھاوا تعریف کی خواہش، خود ستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں۔

اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم عطا فرما۔

وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ، وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ،
 وَأَسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ^{٧٧} صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَبَدًا
 مَا اسْتَعْمَرْتَنِي، وَأَجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ
 أَنْزَلْتَهُ وَتُنزِلُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَمَا أَنْتَ مُنَزِّلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ
 مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَعَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا، وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا، وَحَسَنَاتٍ تَقْبَلُهَا،
 وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا.

وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ، وَارْزُقْنِي
 رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، وَأَصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَاءَ
 وَأَقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلُمَاتِ حَتَّى لَا آتَاذِي بِشَيْءٍ مِنْهُ، وَخُذْ عَنِّي
 بِأَسْمَاعِ أَضْدَادِي، وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي وَحُسَادِي وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ، وَأَنْصُرْنِي
 عَلَيْهِمْ، وَأَقِرَّ عَيْنِي، وَفَرِّحْ قَلْبِي، وَحَقِّقْ ظَنِّي، وَأَجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي
 وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا، وَأَجْعَلْ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ
 قَدَمِي، وَأَكْفِنِي شَرَّ الشَّيْطَانِ، وَشَرَّ السُّلْطَانِ، وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي
 وَظَهَّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ بَعْفُوكَ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ
 بِرَحْمَتِكَ، وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِفَضْلِكَ، وَالْحَقْنِي بِأَوْلِيَائِكَ
 الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ، صَلَوَاتِكَ
 عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَاجْسَادِهِمْ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ.

* * *

اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ بدن میں صحت و درستی بدن میں توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما، اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد ﷺ کی فرمانبرداری میں رہوں۔ جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے، جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائوں میں بہت زیادہ ہے، جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے، ماہ رمضان میں اور شبِ قدر میں، اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے، یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے، وہ آرام جو تو دیتا ہے، وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے، وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے، اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے۔

اور مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما، اور مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار! بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ، میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میری طرف سے لوٹا دے، حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور ان کے مقابل میری مدد فرما، میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے، میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے۔ تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لئے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کی برائیوں اور برے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کر دے۔ اپنی درگزر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے، اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر، اپنے فضل سے سیاہ چشم خوش شکل حور کو میری بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں نیکو کاروں کے ساتھ جگہ دے، جو حضرت محمد اور ان کی خوش اطوار آل میں وہ پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں، تیری رحمت ہو ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر اور رحمتِ خدا اور اس کی برکتیں۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

مناجاة الراغبين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي إِنْ كَانَ قَلَّ زَادِي فِي الْمَسِيرِ إِلَيْكَ ، فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي
بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ ، وَإِنْ كَانَ جُرْمِي قَدْ أَخَافَنِي مِنْ عُقُوبَتِكَ ، فَإِنَّ رَجَائِي
قَدْ أَشْعَرَنِي ١ بِالْأَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ ، وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي قَدْ عَرَّضَنِي لِعِقَابِكَ ،
فَقَدْ آذَنِي ٢ حُسْنُ ثِقَتِي بِثَوَابِكَ ، وَإِنْ أَنَامْتَنِي الْغَفْلَةَ عَنِ الْإِسْتِعْدَادِ
لِلِقَائِكَ ، فَقَدْ نَبَّهْتَنِي الْمَعْرِفَةَ بِكَرَمِكَ وَالْآيَةَ ، وَإِنْ أَوْحَشَ مَا بَيْنِي
وَبَيْنَكَ فَرَطٌ ٣ الْعِضْيَانِ وَالطُّغْيَانِ ، فَقَدْ آتَسَنِي بُشْرَى الْغُفْرَانِ
وَالرِّضْوَانِ .

أَسْأَلُكَ بِسُبْحَاتِ وَجْهِكَ ٤ وَبِأَنْوَارِ قُدْسِكَ ، وَابْتَهَلُ إِلَيْكَ
بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ ٥ وَلَطَائِفِ بَرِّكَ ، أَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّي بِمَا أُؤَمِّلُهُ مِنْ
جَزِيلِ إِكْرَامِكَ ، وَجَمِيلِ أَنْعَامِكَ فِي الْقُرْبَى مِنْكَ وَالزُّلْفَى لَدَيْكَ
وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ ، وَهَا أَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفْحَاتِ رَوْحِكَ ٦ وَعَظْفِكَ
وَمُنْتَجِعٌ غَيْثِ جُودِكَ وَلُطْفِكَ ، فَارٌّ مِنْ سَخَطِكَ إِلَى رِضَاكَ ، هَارِبٌ

١- أشعرتني: أخبرني. ٢- آذنتني: أعلمني. ٣- فرط: تجاوز الحد. ٤- سبحات وجهك: أنوار وجمال ذاتك.

٥- رأفتك ورحمتك «خ». ٦- روحك: رحمتك.

مناجاتِ راغبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود اگر تیری راہ میں سفر کے لئے میرا زاد راہ کم ہے تو پھر بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اس کے باعث میں پر امید ہوں اور اگر میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے اور اگر میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ کرتا ہے اگر غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور اگر میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے تو بھی تیری بخشش اور مہربانی کی خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے۔

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں کے واسطے اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے ذریعے کہ میرے خیال کو جما دے اس پر جس کی آرزو کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہو جاؤں اور تیرے نزدیک ہو جاؤں اور تیرے آستناں پر نظر ڈالوں اور اب میں تیرے نسیمِ راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشش اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں۔

مِنْكَ إِلَيْكَ ، رَاجِ أَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ ، مُعَوَّلٌ ٧ عَلَى مَوَاهِبِكَ ، مُفْتَقِرٌ إِلَى رِعَايَتِكَ .

إِلَهِي مَا بَدَأْتَ بِهِ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمَهُ ، وَمَا وَهَبْتَ لِي مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلِبْهُ ، وَمَا سَتَرْتَهُ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ ، وَمَا عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيحِ فِعْلِي فَاعْفِرْهُ .

إِلَهِي اسْتَشْفَعْتُ بِكَ إِلَيْكَ ، وَأَسْتَجِرْتُ بِكَ مِنْكَ ، أَتَيْتُكَ طَامِعاً فِي إِحْسَانِكَ ، رَاغِباً فِي أَمْتِنَانِكَ ، مُسْتَسْقِياً وَابِلٌ ٨ طَوْلِكَ ، مُسْتَمْطِراً غَمَامَ فَضْلِكَ ، طَالِباً مَرْضَاتِكَ ، قَاصِداً جَنَابَكَ ، وَارِداً شَرِيعَةَ رِفْدِكَ ٩ مُلْتَمِساً سَنِي ١٠ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ ، وَافِداً إِلَى حَضْرَةِ جَمَالِكَ ، مُرِيداً وَجْهَكَ ، طَارِقاً بَابَكَ ، مُسْتَكِيناً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ ، فَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّقْمَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

* * *

٧- معول: معتمد. ٨- وابل: مطر شديد، متتابع. ٩- رفدك: معونتك وعطائك. ١٠- سني: رفيع.

تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید لگائے ہوں اس چیز کی جو ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں۔

میرے معبود تو نے جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا اسے نہ چھین اور اپنی ملامت سے جو پردہ پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے ان کی معافی دے۔

میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں میں تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلب گار ہوں تیری رضاؤں کا طالب تیری طرف قصد کرنے والا ہوں تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے وہ ہے بخشش و مہربانی اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المنيبين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمُلْكِ الْمُتَّابِدِ بِالْخُلُودِ ١ وَالسُّلْطَانِ الْمُؤْتَمِنِ بِغَيْرِ
جُنُودٍ وَلَا أَعْوَانٍ، وَالْعِزِّ الْبَاقِي عَلَى مَرِّ الدُّهُورِ، وَخَوَالِي ٢ الْأَعْوَامِ
وَمَوَاضِي الْأَزْمَانِ وَالْأَيَّامِ، عَزَّ سُلْطَانُكَ عِزًّا لَا حَدَّ لَهُ بِأَوْلِيَّيَّةٍ، وَلَا مُنْتَهَى
لَهُ بِأَخِيرِيَّةٍ، وَأَسْتَعْلِي مُلْكُكَ عُلوًّا سَقَطَتْ الْأَشْيَاءُ دُونَ بُلُوغِ أَمْدِهِ
وَلَا يَبْلُغُ أَذْنَى مَا أَسْتَأْثَرْتَ بِهِ مِنْ ذَلِكَ أَقْصَى نَعْتِ النَّاعِتِينَ.
ضَلَّتْ فِيكَ الصِّفَاتُ، وَتَفَسَّخَتْ ٣ دُونَكَ النُّعُوتُ، وَحَارَتْ فِي

كِبْرِيَاؤِكَ لَطَائِفُ الْأَوْهَامِ .

كَذَلِكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَوَّلُ فِي أَوْلِيَّتِكَ، وَعَلَى ذَلِكَ أَنْتَ دَائِمٌ لَا تَزُولُ
وَأَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ عَمَلًا، الْجَسِيمُ أَمَلًا، خَرَجْتُ مِنْ يَدَيَّ أَسْبَابُ
الْوُصْلَاتِ إِلَّا مَا وَصَلَهُ رَحْمَتُكَ، وَتَقَطَّعَتْ عَنِّي عِصْمُ الْأَمَالِ إِلَّا مَا
أَنَا مُعْتَصِمٌ بِهِ مِنْ عَفْوِكَ، قَلَّ عِنْدِي مَا أَعْتَدُّ بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ، وَكَثُرَ عَلَيَّ
مَا أَبُوءُ بِهِ ٥ مِنْ مَعْصِيَتِكَ، وَلَنْ يَضِيقَ عَلَيْكَ عَفْوٌ عَنْ عَبْدِكَ وَإِنْ
أَسَاءَ، فَاعْفُ عَنِّي .

١- الخلود: دوام البقاء. ٢- خوالي: سوائف ومواضي. ٣- تفسخت: تقطعت وتمزقت.

مناجاتِ منیبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے اللہ! اے دائمی و ابدی بادشاہی والے اور لشکر و اعوان کے بغیر مضبوط فرمانروائی والے اور ایسی عزت و رفعت والے جو صدیوں، سالوں، زمانوں اور دنوں کے بیتنے گزرنے کے باوجود پائیدہ برقرار ہے۔ تیری بادشاہی ایسی غالب ہے جس کی ابتدا کی کوئی حد ہے اور نہ انتہا کا کوئی آخری کنارہ ہے اور تیری جہانداری کا پایہ اتنا بلند ہے کہ تمام چیزیں اس کی بلندی کو چھونے سے قاصر ہیں اور تعریف کرنے والوں کی انتہائی تعریف تیری اس بلندی کے پست ترین درجہ تک بھی نہیں پہنچ سکتی جسے تو نے اپنے لئے مخصوص کیا ہے۔

صفتوں کے کارواں تیرے بارے میں سرگردان ہیں اور توصیفی الفاظ تیرے حقائقِ حالِ مدح تک پہنچنے سے عاجز ہیں اور نازک تصورات تیرے مقامِ کبریائی میں ششدر و حیران ہیں۔

تو وہ خدائے ازلی ہے جو ازل ہی سے ایسا ہے اور ہمیشہ بغیر زوال کے ایسا ہی رہے گا۔ میں تیرا وہ بندہ ہوں جس کا عمل کمزور اور سرمایہ امید زیادہ ہے۔ میرے ہاتھ سے تعلق و وابستگی کے رشتے جاتے رہے ہیں۔ مگر وہ رشتہ جسے تیری رحمت نے جوڑ دیا ہے اور امیدوں کے وسیلے بھی ایک ایک کر کے ٹوٹ گئے ہیں۔ مگر تیرے عفو و درگزر کا وسیلہ جس پر سہارا کئے ہوئے ہوں تیری اطاعت سے کسی شمار میں لاسکوں، نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور وہ معصیت جس میں گرفتار ہوں بہت زیادہ ہے۔ تجھے اپنے کسی بندے کو معاف کر دینا اگرچہ وہ کتنا ہی برا کیوں نہ ہو دشوار نہیں ہے۔ تو پھر مجھے بھی معاف کر دے۔

اللَّهُمَّ وَقَدْ أَشْرَفَ عَلَى خَفَايَا الْأَعْمَالِ عِلْمُكَ ، وَأَنْكَشَفَ كُلَّ
مَسْتُورٍ دُونَ خُبْرِكَ وَ لَا تَنْطَوِي عَنْكَ دَقَائِقُ الْأُمُورِ ، وَلَا
تَعْرُبُ عَنْكَ غَيْبَاتُ السَّرَائِرِ .

وَ قَدْ اسْتَحُوذَ عَلَيَّ عَدُوُّكَ الَّذِي اسْتَنْظَرَكَ لِغَوَايِي فَأَنْظَرْتَهُ ،
وَاسْتَمَهَلَكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ لِإِضْلَالِي فَأَمَهَلْتَهُ ، فَأَوْقَعَنِي وَقَدْ هَرَبْتُ
إِلَيْكَ مِنْ صَغَائِرِ ذُنُوبٍ مُوبِقَةٍ وَكِبَائِرِ أَعْمَالٍ مُرْدِيَةٍ .
حَتَّى إِذَا قَارَفْتُ مَعْصِيَتَكَ ، وَاسْتَوْجَبْتُ بِسُوءِ سَعْيِي
سَخَطَتَكَ ، فَتَلَّ عَنِّي عِدَارَ غَدْرِهِ وَتَلَّقَانِي بِكَلِمَةٍ كُفْرِهِ ، وَتَوَلَّى
الْبِرَاءَةَ مِنِّي ، وَآذَبَ مَوْلِيَاءَ عَنِّي ، فَأَصْحَرَنِي لِغَضَبِكَ فَرِيداً ، وَآخْرَجَنِي
إِلَى فِنَاءِ نَقِمَتِكَ طَرِيداً ، لَا شَفِيعَ يَشْفَعُ لِي إِلَيْكَ ، وَلَا خَفِيرٌ يُؤْمِنِي
عَلَيْكَ ، وَلَا حِصْنَ يُحْجُبُنِي عَنْكَ ، وَلَا مَلَاذُ الْجَأِ إِلَيْهِ مِنْكَ .

فَهَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ ، وَمَحَلُّ الْمُعْتَرِفِ لَكَ ، فَلَا يَضِيقَنَّ عَنِّي
فَضْلُكَ ، وَلَا يَقْصُرَنَّ دُونِي عَفْوُكَ ، وَلَا أَكُنْ أَخِيْبَ عِبَادِكَ التَّائِبِينَ ، وَلَا
أَقْنَطَ وُفُودِكَ الْآمِلِينَ ، وَأَعْفِرْ لِي ، إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ .

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي فَتَرَكْتُ ، وَنَهَيْتَنِي فَرَكِبْتُ ، وَسَوَّلَ لِي الْخَطَا
خَاطِرُ السُّوءِ فَفَرَّطْتُ وَ لَا اسْتَشْهَدُ عَلَى صِيَامِي نَهَاراً ، وَ لَا اسْتَجِيرُ
بِتَهْجُدِي لَيْلاً ، وَ لَا تُثْنِي عَلَيَّ بِأَحْيَائِهَا سُنَّةً ، حَاشَى فُرُوضِكَ الَّتِي مَنْ

اے اللہ تیرا علم تمام پوشیدہ اعمال پر محیط ہے اور تیرے علم و اطلاع کے آگے ہر مخفی چیز ظاہر و آشکارا ہے اور باریک سے باریک چیزیں بھی تیری نظر سے پوشیدہ نہیں ہیں اور نہ راز ہائے درون پردہ تجھ سے مخفی ہیں۔

تیرا وہ دشمن جس نے میرے بے راہرو ہونے کے سلسلہ میں تجھ سے مہلت مانگی اور تونے اسے مہلت دی اور مجھے گمراہ کرنے کے لئے روز قیامت تک فرصت طلب کی اور تونے اسے فرصت دی مجھ پر غالب آ گیا ہے۔ اور جبکہ میں ہلاکت کرنے والے صغیرہ گناہوں اور تباہ کرنے والے کبیرہ گناہوں سے تیرے دامن میں پناہ لینے کے لئے بڑھ رہا تھا۔

اس نے مجھے آگرایا اور جب میں گناہ کا مرتکب ہوا اور اپنی بد اعمالی کی وجہ سے تیری ناراضگی کا مستحق بنا تو اس نے اپنے حیلہ و فریب کی باگ مجھ سے موڑ لی اور اپنے کلمہ کفر کے ساتھ میرے سامنے آ گیا اور مجھ سے بیزاری کا اظہار کیا اور میری جانب سے پیٹھ پھرا کر چل دیا اور مجھے کھلے میدان میں تیرے غضب کے سامنے اکیلا چھوڑ دیا اور تیرے انتقام کی منزل میں مجھے کھینچ تان کر لے آیا۔ اس حالت میں کہ نہ کوئی سفارش کرنے والا تھا جو تجھ سے میری سفارش کرے اور نہ کوئی پناہ دینے والا تھا۔

جو مجھے تیرے عذاب سے ڈھارس دے اور نہ کوئی چار دیواری تھی جو مجھے تیری نگاہوں سے چھپا سکے اور نہ کوئی پناہ گاہ تھی جہاں تیرے خوف سے پناہ لے سکوں۔ گناہوں کے اعتراف کرنے کا۔ لہذا ایسا نہ ہو کہ تیرے دامن فضل (کی وسعتیں) میرے لئے تنگ ہو جائیں اور عفو درگزر بھی مجھ تک پہنچنے ہی نہ پائے اور نہ توبہ گزار بندوں میں سب سے زیادہ ناکام ثابت ہوں اور نہ تیرے پاس امیدیں لے کر آنے والوں میں سب سے زیادہ ناامید رہوں (بار الہا!) مجھے بخش دے اس لئے کہ تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

اے اللہ! تونے مجھے (اطاعت کا) حکم دیا مگر میں اسے بجا نہ لایا اور (برے اعمال سے) مجھے روکا مگر ان کا مرتکب ہوتا رہا اور برے خیالات نے جب گناہ کو خوشما کر کے دکھایا تو (تیرے احکام میں) کوتاہی کی۔ میں نہ روزہ رکھنے کی وجہ سے دن کو گواہ بنا سکتا ہوں اور نہ نماز شب کی وجہ سے رات کو اپنی سپر بنا سکتا ہوں اور نہ کسی سنت کو میں نے زندہ کیا ہے کہ

ضَيَّعَهَا هَلَكًا ، وَلَسْتُ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَضْلِ نَافِلَةٍ مَعَ كَثِيرٍ مَا أَغْفَلْتُ
مِنْ وَظَائِفِ فُرُوضِكَ ، وَتَعَدَّيْتُ عَنْ مَقَامَاتِ حُدُودِكَ إِلَى حُرْمَاتِ
أَنْتَهَكْتُهَا ، وَكِبَائِرِ ذُنُوبٍ أَجْتَرَحْتُهَا كَانَتْ عَافِيَتُكَ لِي مِنْ
فَضَائِحِهَا سِرًّا .

وَ هَذَا مَقَامٌ مَنِ اسْتَحْيَى لِنَفْسِهِ مِنْكَ ، وَسَخِطَ عَلَيْهَا ، وَرَضِيَ
عَنكَ ، فَتَلَقَّاكَ بِنَفْسٍ خَاشِعَةٍ ، وَرَقَبَةٍ خَاضِعَةٍ ، وَظَهْرٍ مُثْقَلٍ
مِنَ الْخَطَايَا ، وَاقِفًا بَيْنَ الرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ ، وَأَنْتَ أَوْلَى مَنْ
رَجَاهُ ، وَأَحَقُّ مَنْ خَشِيَهُ وَاتَّقَاهُ ، فَأَعْطِنِي يَا رَبِّ مَارْجَوْتُ ، وَأَمِنِي
مَا حَذَرْتُ ، وَعُدْ عَلَيَّ بِعَائِدَةِ رَحْمَتِكَ ، إِنَّكَ أَكْرَمُ الْمَسْئُولِينَ .

اللَّهُمَّ وَإِذْ سَتَرْتَنِي بِعَفْوِكَ ، وَتَغَمَّدْتَنِي بِفَضْلِكَ فِي دَارِ الْفَنَاءِ بِحَضْرَةِ
الْأَكْفَاءِ فَاجِرْنِي مِنْ فَضِيحَاتِ دَارِ الْبَقَاءِ ، عِنْدَ مَوَاقِفِ الْأَشْهَادِ
مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالرُّسُلِ الْمُكْرَمِينَ ، وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ،
مِنْ جَارٍ كُنْتُ أَكَاتِمُهُ سَيِّئَاتِي ، وَمِنْ ذِي رَحِمٍ كُنْتُ أَحْتَشِمُ مِنْهُ
فِي سَرِيرَاتِي .

لَمْ أَثِقْ بِهِمْ رَبِّ فِي السِّرِّ عَلَيَّ ، وَوَثِقْتُ بِكَ رَبِّ فِي الْمَغْفِرَةِ
لِي ، وَأَنْتَ أَوْلَى مَنْ وَثِقَ بِهِ ، وَأَعْطَى مَنْ رُغِبَ إِلَيْهِ ، وَارَأْفُ مَنْ
اسْتُرِحِمَ ، فَأَرْحَمْنِي .

اس سے تحسین و ثناء کی توقع کروں۔ سوائے تیرے واجبات کے کہ جو انہیں ضائع کرے وہ بہر حال ہلاک و تباہ ہوگا اور نوافل کے فضل و شرف کی وجہ سے بھی تجھ سے تو سل نہیں کر سکتا در صورت یہ کہ تیرے واجبات کے بہت سے شرائط سے غفلت کرتا رہا اور تیرے احکام کے حدود سے تجاوز کرتا ہوا محارم شریعت کا دامن چاک کرتا رہا اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہوتا رہا جن کی رسوائیوں سے صرف تیرا دامنِ عفو و رحمت پردہ پوش رہا۔

یہ (میرا موقف) اس شخص کا موقف ہے جو تجھ سے شرم و حیا کرتے ہوئے اپنے نفس کو برائیوں سے روکتا ہو اور اس پر ناراض ہو اور تجھ سے راضی ہو اور تیرے سامنے خوفزدہ دل، خمیدہ گردن اور گناہوں سے بوجھل پیٹھ کے ساتھ امید و بیم کی حالت میں ایستادہ ہو۔ اور تو ان سب سے زیادہ سزاوار ہے جن سے اس نے آس لگائی اور ان سب سے زیادہ حقدار ہے جن سے وہ ہراساں و خائف ہوا اے میرے پروردگار! جب یہی حالت میری ہے تو مجھے بھی وہ چیز مرحمت فرما جس کا میں امیدوار ہوں اور اس چیز سے مطمئن کر جس سے خائف ہوں اور اپنی رحمت کے انعام سے مجھ پر احسان فرما۔ اس لئے کہ تو ان تمام لوگوں سے جن سے سوال کیا جاتا ہے زیادہ سخی و کریم ہے۔

اے اللہ! جب کہ تو نے مجھے اپنے دامنِ عفو میں چھپا لیا ہے اور ہمسروں کے سامنے اس دارِ فنا میں فضل و کرم کا جامہ پہنایا ہے تو دارِ بقا کی رسوائیوں سے بھی پنا دے۔ اس مقام پر کہ جہاں مقرب فرشتے، معزز و باوقار پیغمبر، شہید و صالح افراد سب حاضر ہوں گے۔ کچھ تو ہمسائے ہوں گے جن سے میں اپنی برائیوں کو چھپاتا رہا ہوں اور کچھ خویش و اقارب ہوں گے جن سے میں اپنے پوشیدہ کاموں میں شرم و حیا کرتا رہا ہوں۔

اے میرے پروردگار! میں نے اپنی پردہ پوشی میں ان پر بھروسا نہیں کیا اور مغفرت کے بارے میں پروردگار! تجھ پر اعتماد کیا ہے اور تو ان تمام لوگوں جس پر اعتماد کیا جاتا ہے زیادہ سزاوارِ اعتماد ہے اور ان سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا ہے اور ان سب سے زیادہ مہربان ہے جن سے رحم کی التجا کی جاتی ہے۔ لہذا مجھ پر رحم فرما۔

اللَّهُمَّ وَأَنْتَ حَدَرْتَنِي مَاءً مَهِينًا، مِنْ صُلْبِ مُتَضَائِقِ الْعِظَامِ
حَرِجِ الْمَسَالِكِ إِلَى رَحِمِ ضَيْقَةٍ، سَتَرْتَهَا بِالْحُجُبِ، تُصَرِّفُنِي حَالًا
عَنْ حَالٍ، حَتَّى أَنْتَهَيْتَ بِي إِلَى تَمَامِ الصُّورَةِ، وَأَثَبْتَ فِيَّ الْجَوَارِحَ
كَمَا نَعَتَ فِي كِتَابِكَ «نُظْفَةً ثُمَّ غَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ عِظَامًا ثُمَّ كَسَوْتَ
الْعِظَامَ لَحْمًا، ثُمَّ أَنْشَأْتَنِي خَلْقًا آخَرَ» كَمَا سِئْتُ.

حَتَّى إِذَا أَحْتَجْتُ إِلَى رِزْقِكَ، وَلَمْ أَسْتَعِنْ عَنْ غِيَاثِ فَضْلِكَ
جَعَلْتَ لِي قُوَّتًا مِنْ فَضْلِ طَعَامٍ وَشَرَابٍ أَجْرِيَّتَهُ لِأَمْتِكَ الَّتِي أَسْكَنْتَنِي
جَوْفَهَا، وَأَوْدَعْتَنِي قَرَارَ رَحِمِهَا، وَلَوْ تَكَلَّنِي يَا رَبِّ فِي تِلْكَ الْحَالَاتِ إِلَى
حَوْلِي، أَوْ تَضَطَّرُّنِي إِلَى قُوَّتِي، لَكَانَ الْحَوْلُ عَنِّي مُعْتَزِلًا، وَلَكَانَتِ الْقُوَّةُ
مِنِّي بَعِيدَةً، فَغَذَوْتَنِي ^{٢٨} بِفَضْلِكَ غِذَاءَ الْبَرِّ ^{٢٩} اللَّطِيفِ، تَفَعَّلُ ذَلِكَ بِي
تَطَوُّلاً عَلَيَّ إِلَى غَايَتِي هَذِهِ لَا أَعْدَمُ بَرِّكَ، وَلَا يُبْطِئُ بِي حُسْنُ صَنِيعِكَ،
وَلَا تَتَاكَّدُ مَعِ ذَلِكَ ثِقَتِي فَاتَفَرَّغَ لَهَا هُوَ أَحْظَى لِي عِنْدَكَ .

قَدْ مَلَكَ الشَّيْطَانُ عِنَانِي فِي سُوءِ الظَّنِّ وَضَعْفِ الْيَقِينِ، فَأَنَا أَشْكُو
سُوءَ مُجَاوَرَتِهِ لِي، وَطَاعَةَ نَفْسِي لَهُ، وَأَسْتَعِصِمُكَ مِنْ مَلَكَتِهِ، وَأَتَضَرَّعُ
إِلَيْكَ فِي صَرْفِ كَيْدِهِ عَنِّي، وَأَسْأَلُكَ فِي أَنْ ^{٣٠} تُسَهِّلَ إِلَيَّ رِزْقِي
سَبِيلًا.

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى أَيْدَائِكَ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ، وَإِلْهَامِكَ الشُّكْرَ عَلَى

٢٨ - غذوتني: أطعمتني. ٢٩ - البر: المحسن العطوف. ٣٠ - وأتضرع إليك في أن «خ».

اے اللہ! تو نے مجھے باہم پیوستہ ہڈیوں اور تنگ اور تنگ والی صلب سے تنگ نائے رحم میں کہ جسے تو نے پردوں میں چھپا رکھا ہے ایک ذلیل پانی (نطفہ) کی صورت میں اتارا جہاں تو مجھے ایک حالت سے دوسرے حالت کی طرف منتقل کرتا رہا یہاں تک کہ تو نے مجھے اس حد تک پہنچا دیا جہاں میری صورت کی تکمیل ہوگئی۔ پھر مجھ میں اعضاء و جوارح و دیت کئے جیسا کہ تو نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے کہ (میں) پہلے نطفہ تھا پھر منجمد خون ہوا، پھر گوشت کا ایک لوٹھڑا، پھر ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ، پھر ان ہڈیوں پر گوشت کی تہیں چڑھا دیں۔ پھر جیسا تو نے چاہا ایک دوسری طرح کی مخلوق بنا دیا۔

اور جب میں تیری روزی کا محتاج ہوا اور تیرے لطف و احسان کی دستگیری سے بے نیاز نہ رہ سکا تو تو نے اس بچے ہوئے کھانے پانی میں سے جسے تو نے اس کنیر کے لئے جاری کیا تھا جس کے شکم میں تو نے مجھے ٹھہرا دیا اور جس کے رحم میں مجھے ودیعت کیا تھا میری روزی کا سروسامان کر دیا۔ اے میرے پروردگار ان حالات میں اگر تو خود میری تدبیر پر مجھے چھوڑ دیتا یا میری ہی قوت کے حوالے کر دیتا تو تدبیر مجھ سے کنار کش اور قوت مجھ سے دور رہتی۔ مگر تو نے اپنے فضل و احسان سے ایک شفیق و مہربان کی طرح میری پرورش کا اہتمام کیا جس کا تیرے فضل بے پایاں کی بدولت اس وقت تک سلسلہ جاری ہے کہ نہ تیرے حسن سلوک سے کبھی محروم رہا اور نہ تیرے احسانات میں کبھی تاخیر ہوئی لیکن اس کے باوجود یقین و اعتماد قوی نہ ہوا کہ میں صرف اسی کام کے لئے وقف ہو جاتا جو تیرے نزدیک میرے لئے زیادہ سود مند ہے۔

(اس بے یقینی کا سبب یہ ہے کہ) بدگمانی اور کمزوری، یقین کے سلسلہ میں میری باگ شیطان کے ہاتھ میں ہے اس لئے میں اس کی بدہمسائیگی اور اپنے نفس کی فرمانبرداری کا شکوہ کرتا ہوں اور اس کے تسلط سے تیرے دامن میں حفظ و نگہداشت کا طالب ہوں۔ اور تجھ سے عاجزی کے ساتھ التجا کرتا ہوں کہ اس کے مکر و فریب کا رخ مجھ سے موڑے دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے روزی کی آسان سبیل پیدا کر دے۔

تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے کہ تو نے از خود بلند پایہ نعمتیں عطا کیں اور

الإحسانِ وَ الْإِنْعَامِ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَحْبِهِ وَسَهْلٍ عَلَيَّ رِزْقِي،
وَ أَنْ تُقَنِّعَنِي بِتُقْدِيرِكَ لِي، وَ أَنْ تُرْضِيَنِي بِحِصَّتِي فِيمَا قَسَمْتَ لِي، وَ أَنْ تَجْعَلَ
مَا ذَهَبَ مِنْ جِسْمِي وَ عُمْرِي فِي سَبِيلِ طَاعَتِكَ، إِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ.

* * *

احسان و انعام پر (دل میں) شکر کا القاء کیا۔ تو محمد اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے روزی سہل و آسان کر دے۔ اور جو اندازہ میرے لئے مقرر کیا ہے اس پر قناعت کی توفیق دے اور جو حصہ میرے لئے معین کیا ہے اس پر مجھے راضی کر دے اور جو جسم کام میں آچکا اور جو عمر گزر چکی ہے اسے اپنی اطاعت کی راہ میں محسوب فرما۔ بلاشبہ تو اسباب رزق مہیا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

مناجاة المتدللين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَوْلَىٰ وَأَنَا الْعَبْدُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الْمَوْلَىٰ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ إِلَّا الْخَالِقُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ إِلَّا الْمُعْطِي؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُغِيثُ وَأَنَا الْمُسْتَغِيثُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسْتَغِيثَ
 إِلَّا الْمُغِيثُ؟!

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي، وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَانِي إِلَّا الْبَاقِي؟

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلَّا الدَّائِمُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلَّا الْحَيُّ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ إِلَّا
 الْقَوِيُّ؟!

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا الصَّغِيرُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلَّا الْكَبِيرُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ؟!

مناجاتِ متدللین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے میرے آقا! اے میرے مالک تو آقا ہے اور میں بندہ اور بندے پر آقا کے سوا کون رحم کھائے گا۔ میرے مولا! میرے آقا! تو عزت والا ہے اور میں ذلیل اور ذلیل پر عزت دار کے علاوہ اور کون رحم کرے گا۔ میرے مالک! میرے مالک! تو خالق ہے اور میں مخلوق اور مخلوق پر خالق کے سوا کون ترس کھائے گا۔ میرے مولا! میرے مولا! تو عطا کرنے والا ہے اور میں سوائی اور سائل پر عطا کرنے والا کے علاوہ کون مہربانی کرے گا۔ میرے آقا! میرے آقا! تو فریاد رس ہے اور میں فریادی۔ اور میں فریادی پر فریاد رس کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مالک! میرے مالک! تو باقی ہے اور میں فانی اور فانی پر دائم و جاوید کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مولا! میرے مولا! تو زندہ ہے اور میں مردہ۔ اور مردہ پر زندہ کے سوا کون ترس کھائے گا۔

میرے مالک! میرے مالک! تو طاقتور ہے میں کمزور۔ اور کمزور پر طاقتور کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مولا! میرے مالک! تو غنی کے علاوہ میں تہی دست اور تہی دست پر غنی کے علاوہ کون رحم کھائے گا۔

میرے آقا! میرے آقا! تو بڑا ہے اور میں چھوٹا اور چھوٹے پر بڑے کے سوا کون نظر شفقت کرے گا۔

میرے مولا! میرے مولا! تو مالک ہے اور میں غلام اور غلام پر مالک کے سوا کون مہربانی کرے گا۔

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ ، وَ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ ، لِكُلِّ
مَسْأَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ ، وَ جَوَابٌ عَتِيدٌ ۱ اللَّهُمَّ وَمَوَاعِيدُكَ الصَّادِقَةُ ،
وَ أَيَادِيكَ الْفَاضِلَةُ ، وَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ .

فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ، وَ أَنْ
تَقْضِيَ حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

* * *

اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے، تیرا کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے۔

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور یہ کہ میری دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مناجاة المفتقرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

إِلَهِي كَسْرِي لَا يَجْبِرُهُ إِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ ، وَفَقْرِي لَا يُغْنِيهِ إِلَّا عَظْفُكَ وَإِحْسَانُكَ ، وَرَوْعِي لَا يُسَكِّنُهَا إِلَّا أَمَانُكَ ، وَذَلَّتِي لَا يُعِزُّهَا إِلَّا سُلْطَانُكَ ، وَأُمْنِيَّتِي لَا يُبَلِّغُنِيهَا إِلَّا فَضْلُكَ ، وَخَلَّتِي لَا يَسُدُّهَا إِلَّا طَوْلُكَ ، وَحَاجَّتِي لَا يَقْضِيهَا غَيْرُكَ ، وَكَرْبِي لَا يُفَرِّجُهُ سِوَى رَحْمَتِكَ ، وَضُرِّي لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُ رَأْفَتِكَ ، وَغُلَّتِي لَا يَبْرِدُّهَا إِلَّا وَصْلُكَ ، وَلَوْعَتِي^١ لَا يُطْفِئُهَا إِلَّا لِقَاؤُكَ ، وَشَوْقِي إِلَيْكَ لَا يَبُلِّغُنِي^٢ إِلَّا النَّظْرُ إِلَى وَجْهِكَ ، وَقَرَارِي لَا يَقِرُّ دُونَ دُنُوي مِثْلِكَ ، وَلَهْفَتِي لَا يَرُدُّهَا إِلَّا رَوْحُكَ ، وَسَقَمِي لَا يَشْفِيهِ إِلَّا طِبُّكَ ، وَغَمِّي لَا يُزِيلُهُ إِلَّا قُرْبُكَ ، وَجُرْحِي^٣ لَا يُبْرِئُهُ إِلَّا صَفْحُكَ ، وَرَيْنُ قَلْبِي لَا يَجْلُوهُ إِلَّا عَفْوُكَ ، وَوَسْوَاسُ صَدْرِي لَا يُزِيحُهُ إِلَّا أَمْرُكَ .

فِيَا مُنْتَهَى أَمَلِ الْآمِلِينَ ، وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّائِلِينَ ، وَيَا أَقْصَى طَلِبَةِ الطَّالِبِينَ ، وَيَا أَعْلَى رَغْبَةِ الرَّاعِبِينَ ، وَيَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ ، وَيَا أَمَانَ

١- لوعتي: حرقتي. ٢- لا يبله: لا يشفيه. ٣- وجرمي «خ».

مناجاتِ مفتقرین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو (بحال) بر نہیں کر سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش اور تیرا احسان کوئی میرے خوف کو سکوں میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت میری آرزو پوری نہیں ہو سکتی مگر تیرے فضل سے میری حاجت بر نہیں آتی مگر تیری بخشش کوئی میری ضرورت پوری نہیں کرتا سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو تیرا ہی وصال ٹھنڈا کر سکتا ہے میرے سوز دل کو تیری ملاقات ہی سرد کر سکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اور میری بیماری دور نہیں ہوئی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کر سکتی ہے تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کر سکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وہم دور ہو سکتا ہے۔

پس اے امید کرنے والوں کی امید کی انتہا اے سوالیوں کے سوال کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست۔ اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں

الْخَائِفِينَ، وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ ، وَيَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِينَ، وَيَا
كَثْرَ الْبَائِسِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الْفُقَرَاءِ
وَالْمَسَاكِينِ، وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

لَكَ تَخَضُّعِي وَسُؤَالِي، وَإِلَيْكَ تَضَرُّعِي وَأَبْتِهَالِي.

أَسْأَلُكَ أَنْ تُنِيلَنِي مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِكَ، وَتُدِيمَ عَلَيَّ نِعَمَ أَمْتِنَانِكَ .

وَهَا أَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ، وَلِنَفْحَاتِ بَرِّكَ مُتَّعِرٌ، وَبِحَبْلِكَ

الشَّدِيدِ مُعْتَصِمٌ، وَبِعُرْوَتِكَ الْوَثْقَى^٤ مُتَّمَسِكٌ .

إِلَهِي أَرْحَمَ عَبْدَكَ الذَّلِيلَ، ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيلِ^٥ وَالْعَمَلِ الْقَلِيلِ

وَأَمْنٌ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ الْجَزِيلِ، وَأَكْنُفُهُ^٦ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيلِ، يَا كَرِيمُ يَا

جَمِيلُ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

* * *

٤— بعروتك الوثقى: بعقدك الوثيق.

٥— الكليل: العاجز.

٦— اكنفه: احفظه وارحمه.

قبول کرنے والے اے ناداروں کے سرمایہ اے در ماندوں کے خزانے اے دادخواہوں کے دادرس اے فقراء و مساکین کی حاجتیں پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیرے آگے عاجزی اور تجھی سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں۔

میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے اور ہمیشہ مجھ پر احسان و کرم فرما۔

ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آکھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں۔

میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور اپنے بلند تر سائے تلے پناہ دے یا کریم یا جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المضطرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوبِنَا، فَأَوِنَا تَائِبِينَ، وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِينَ
وَأَغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِينَ، وَأَعِدْنَا مُسْتَجِيرِينَ، وَأَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِينَ، وَلَا تَخْذُلْنَا
رَاهِبِينَ، وَآمِنًا رَاغِبِينَ، وَشَفِّعْنَا سَائِلِينَ، وَأَعْطِنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ،
قَرِيبٌ مُجِيبٌ.

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَحَقُّ مَنْ سَأَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ، وَلَمْ
يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَجُودًا.

يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ، وَيَا مُنْتَهَى حَاجَةِ الرَّاغِبِينَ، وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَّرِّينَ، وَيَا مَلْجَأَ الْهَارِبِينَ، وَ
يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ، وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ
الْمَكْرُوبِينَ، وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ، وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ،
يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ، وَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَعُيُوبِي وَإِسَاءَاتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَإِسْرَافِي عَلَى
نَفْسِي، وَأَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ، وَأَعْفُ

١٥—ويا الله المكنون من كل عين، المرتدي بالكبرياء صل «خ».

مناجاتِ مضطربین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگے ہیں، ہمیں توبہ کرنے والوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں، بخش دے پناہ دیتے ہوئے، پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں، ہمیں پناہ میں لے، کہ سرنگوں ہیں، ہمیں رسوا نہ کر کہ ڈرنے والے ہیں، ہم خواہاں ہیں، امان دے، ہم سائل ہیں، شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر، بے شک تو دعا سننے والا ہے، قریب تر، قبول کرنے والا۔

اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے، کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جاسکتا۔

اے سائلوں کے لئے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امید گاہ، اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے، اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ، اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار! اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے! اے پریشانیوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکار محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور بخش دے میرے گناہ میرے عیب، میری برائیاں، میری نا انصافی، میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما

عَنِّي، وَأَغْفِرْ لِي كُلَّمَا سَلَفَ مِنِّي ذُنُوبِي، وَأَعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنِّي مِنْ عُمْرِي،
 وَأَسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَوَلَدِي وَقَرَابَتِي وَأَهْلِي حُرَانَتِي ١٦ وَمَنْ كَانَ
 مِنِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَإِنَّ ذَلِكَ
 كَلَّمُهُ بِيَدِكَ، وَأَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ، فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي، وَلَا تَرُدُّ دُعَائِي،
 وَلَا تَغْلُ ١٧ يَدِي إِلَى نَحْرِي حَتَّى تَفْعَلَ ذَلِكَ بِي، وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ
 مَا سَأَلْتُكَ، وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،
 وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ.

اللَّهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ،
 أَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ ١٨ تَنْزَلَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
 وَسَلِّمَ، وَأَنْ تَجْعَلَ أَسْمِي ١٩ فِي السُّعْدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ،
 وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ
 قَلْبِي، وَإِيمَانًا لَا يَشُوبُهُ ٢٠ شَكٌّ، وَرِضَى بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنِي فِي
 الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ.

يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ إِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَلَا بُرَارِ
 عَثْرَتِهِ، وَأَقْتُلْ أَعْدَاءَهُمْ بَدْدًا ٢٢ وَأَخْصِهِمْ عَدْدًا، وَلَا تَدْعُ عَلَيَّ ظَهْرَ الْأَرْضِ

١٦ - حزانة الرجل: عياله الذين يتحزن لهم. ١٧ - ولا ترد «خ».

١٨ - ⊗. ١٩ - اسمي في هذه الليلة «خ».

٢٠ - لا يشوبه: لا يخالطه. ٢٢ - بدداً: متفرقين.

اور میرے گزشتہ گناہ معاف کر دے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما، میری، میرے والدین کی، میری اولاد اور عزیزوں کی، میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو میرے ہم قدم ہیں، ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما، کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے، پس نا امید نہ کر، میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے، کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں۔

اے معبود! تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند ترین شانیں ہیں، بڑائیاں اور نعمتیں ہیں، میں سوال کرتا ہوں تجھ سے، بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمن رحیم) کے، اگر تو نے اس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے، تو اس رات رحمت فرما سرکار محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ، میری نیکی کو درجہ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں جما رہے، وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو، جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ، مجھے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ۔

اے یگانہ! اے بے نیاز! اے رب محمد ﷺ! آج غضبناک ہو محمد ﷺ اور ان کے خاندان کے نیکو کاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے، انہیں ایک ایک کر کے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ،

مِنْهُمْ أَحَدًا، وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ أَبَدًا، يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ، يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ،
أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، الْبَدِيُّ الْبَدِيعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِكَ ٢٣ شَيْءٌ،
وَالدَّائِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ، وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، أَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ
أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ، وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ، وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ، أَسْأَلُكَ أَنْ
تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ، وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ، وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، اعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ .

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ
رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّهُ
كَانَ غَفَّارًا.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ سُوءًا
وَزَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ الْغَافِرُ لِلذَّنْبِ
الْعَظِيمِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا.

* * *

انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما، اے بہترین رفیق! اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے! تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، ایسا آغاز کرنے والا ہے، پیدا کرنے والا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے، اے ہمیشہ کے بیدار! جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی، تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے، تو حضرت محمد ﷺ کا پشت پناہ، ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے، میں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمد ﷺ کے وصی، ان کے جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما، تیری رحمتیں ہوں اس پر اور ان سب پر، ان سب کی مدد و نصرت فرما۔

بخشش چاہتا ہوں خدا سے، جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، بے شک میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنے والا ہے، بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے، بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے۔

اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں، بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ پائندہ بردبار بڑائی والا، مہربان، بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے، میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، اللہ سے بخشش چاہتا ہوں، بے شک اللہ ہے بخش دینے والا، مہربان۔

مناجاة المستغيثين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي وَسَيِّدِي، وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَيْنٌ طَالِبْتَنِي بِذُنُوبِي لِأَطَالِبَنَّكَ
بِعَفْوِكَ، وَلَيْنٌ طَالِبْتَنِي بِلُؤْمِي لِأَطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ، وَلَيْنٌ أَذْخَلْتَنِي
النَّارَ لِأُخْبِرَنَّ أَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ.

إِلَهِي وَسَيِّدِي، إِنْ كُنْتُ لَا تَغْفِرُ إِلَّا لِأَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ، فَإِلَى
مَنْ يَفْرَعُ الْمُذْنِبُونَ؟ وَإِنْ كُنْتُ لَا تُكْرِمُ إِلَّا أَهْلَ الْوَفَاءِ بِكَ، فَبِمَنْ
يَسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ؟

إِلَهِي إِنْ أَذْخَلْتَنِي النَّارَ فِي ذَلِكَ سُرُورٌ عَدُوكَ، وَإِنْ أَذْخَلْتَنِي
الْجَنَّةَ فِي ذَلِكَ سُرُورٌ نَبِيِّكَ، وَأَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ أَحَبُّ
إِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ عَدُوكَ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَمَلَأَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ، وَخَشْيَةً مِنْكَ، وَتَصْذِيقًا
بِكِتَابِكَ، وَإِيمَانًا بِكَ، وَفَرَقًا مِنْكَ، وَشَوْقًا إِلَيْكَ، يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ حَبَّبْ إِلَيَّ لِقَاءَكَ، وَأَحْبِبْ لِقَائِي، وَأَجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ
الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ.

اللَّهُمَّ الْحَقْنِي بِصَالِحٍ مِنْ مَضَى، وَأَجْعَلْنِي مِنْ صَالِحٍ مِنْ بَقِي،

مناجات المستغیثین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے اللہ اور میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم! کہ اگر تو میرے گناہوں کی باز پرس کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا، اگر تو نے میری پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا، اگر تو مجھے دوزخ میں ڈالے گا تو میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں۔

میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے، اور اگر تو صرف اپنے وفاداروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد خواہ ہوں گے۔

میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی، اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبی کو مسرت ہوگی، اور قسم بخدا! کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبی کی خوشی منظور ہوگی۔

اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے، اپنے رعب سے، اور اپنی کتاب کی تصدیق سے بھر دے، نیز میرے دل کو ایمان، خوف اور شوق سے پُر کر دے۔ اے بزرگی اور عزت کے مالک میرے لئے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لئے اپنی ملاقات کو خوشی، کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا۔

اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کر دے۔

وَخُذْ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ، وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ
عَلَى أَنْفُسِهِمْ، وَأَخْتِمْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ، وَأَجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ، بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَأَعِنِّي عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي، وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ وَ
لَا تَرُدَّنِي فِي سُوءِ اسْتِنْقَذْتَنِي مِنْهُ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقَائِكَ، أَحْيِي مَا أَحْيَيْتَنِي
عَلَيْهِ، وَتَوَفَّنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ، وَأَبْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ، وَأَبْرَأْ قَلْبِي مِنَ
الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ، وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ.

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ، وَفَهْمًا فِي حُكْمِكَ، وَفِقْهًا فِي
عِلْمِكَ، وَكِفْلَيْنِ ^{٧٨} مِنْ رَحْمَتِكَ، وَوَرَعًا يَخْجُزُنِي عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَبَيِّضَ وَجْهِي بِبُورِكَ، وَأَجْعَلْ رَغْبَتِي فِيْمَا عِنْدَكَ، وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ
وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَسَلِ وَالْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرَ وَالْفَاقَةَ، وَكُلِّ
بَلِيَّةٍ، وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ.

وَاعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ
وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ، وَصَلَاةٍ لَا تُرْفَعُ.

وَاعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي وَوَلَدِي وَدِينِي وَمَالِي، وَعَلَى جَمِيعِ

میرے لئے نیکو کاروں کا راستہ مقرر کر دے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے، میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ۔ اے پالنے والے اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا۔ اے جہانوں کے پروردگار!

اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو، مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے۔ جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر۔ اور میرے دل کو دین میں دکھاوے، شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ، یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لئے خاص ہو جائے۔

اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان، اپنے حکم کی سمجھ، اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما، اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما، میری چاہت اس میں قرار دے، جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسول ﷺ کے گروہ میں موت دے، کہ رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر۔

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی، بددلی، پریشانی، بزدلی، کنجوسی، فراموشی، سنگدلی، خواری، اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں، اور تمام سختیوں اور بے حیائی کے کھلے چھپے کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس، پر نہ ہونے والے شکم عاجز نہ ہونے والے دل، سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے۔

اور تیری پناہ لیتا ہوں، اے پالنے والے! اپنے نفس، اپنے دین، اپنے مال اور

مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَنْ يُجِيرَنِي مِنْكَ أَحَدٌ، وَلَنْ آجِدَ مِنْ دُونِكَ
مُلْتَحِداً ٧٩ فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَلَا تَرُدَّنِي بِهَلَاكَةٍ،
وَلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ أَلِيمٍ.

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي، وَأَعْلِ ذِكْرِي، وَأَرْفَعْ دَرَجَتِي، وَخُطِّ وَزْرِي،
وَلَا تَذْكَرْنِي بِخَطِيئَتِي، وَأَجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِي، وَثَوَابَ مَنْطِقِي، وَثَوَابَ
دُعَائِي رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَأَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ، وَزِدْنِي مِنْ
فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ الْعَفْوَ، وَأَمَرْتَنَا أَنْ نَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمْنَا
وَقَدْ ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا، فَاعْفُ عَنَّا فَإِنَّكَ أَوْلَىٰ بِذَلِكَ مِنَّا، وَأَمَرْتَنَا أَنْ لَا نَزُدَّ
سَأِلاً عَنْ آبَائِنَا، وَقَدْ جِئْتُكَ سَأِلاً، فَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي،
وَأَمَرْتَنَا بِالْإِحْسَانِ إِلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا، وَنَحْنُ أَرْقَاؤُكَ، فَاعْتِقْ رِقَابَنَا
مِنَ النَّارِ.

يَا مَفْرَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي، وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي، إِلَيْكَ فَرِغْتُ، وَبِكَ
أَسْتَعِثْتُ، وَبِكَ لُدْتُ، لَا أَلُودُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ،
فَاعِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي.

جو تو نے مجھے دیا ہے۔ اس میں راندے ہوئے شیطان سے، بے شک تو سننے جاننے والا ہے۔

اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا، نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں، پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال، نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر۔

اے معبود! میرا عمل قبول فرما، میرے ذکر کو بلند کر، میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹا دے۔ مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب، میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب، اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے۔ اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر دے، بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے۔

اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کر دیں، ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما۔ یقیناً تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے، تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں سے نہ ہٹ کائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں۔ پس مجھے نہ ہٹا، مگر جب میری حاجت پوری کر دے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما۔

اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ! اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس، تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں، میں پناہ چاہتا ہوں تیری، نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں، پس میری فریاد سن اور رہائی دے۔

يا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ ٨٠ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ، إِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ
وَأَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ، إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ.
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ
أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرَضِيَنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي
يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

* * *

اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے، میرے
تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کر دے۔ بے شک تو بہت
رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما
رہے، یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے
میرے لئے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ، جو تو نے میرے لئے قرار دی، اے
سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة الذاكرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

إِلَهِي لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُولِ أَمْرِكَ ، لَنَزَّهْتُكَ مِنْ ذِكْرِي إِيَّاكَ ^١
عَلَى أَنْ ذِكْرِي لَكَ بِقَدْرِي لَا بِقَدْرِكَ ، وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَ مِقْدَارِي
حَتَّى أَجْعَلَ مَحَلًّا لِتَقْدِيسِكَ ، وَمِنْ أَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنَا جَرِيَانُ ذِكْرِكَ
عَلَى أَلْسِنَتِنَا ، وَإِذْنُكَ لَنَا بِدُعَائِكَ وَتَنْزِيهِكَ وَتَسْبِيحِكَ .

إِلَهِي فَأَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَاءِ ^٢ وَالْمَلَأِ ، وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ ، وَفِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ ، وَآنِسْنَا بِالذِّكْرِ الْخَفِيِّ ،
وَأَسْتَعْمِلْنَا بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ ^٣ وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ ، وَجَازِنَا بِالْمِيزَانِ
الْوَفِيِّ .

إِلَهِي بِكَ هَامَتِ الْقُلُوبُ الْوَالِهَةُ ^٤ وَعَلَى مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ
الْعُقُوبُ الْمُتَبَايِنَةُ ، فَلَا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ إِلَّا بِذِكْرِكَ ، وَلَا تَسْكُنُ
النُّفُوسُ إِلَّا عِنْدَ رُؤْيَاكَ .

٢- الخلاء: المكان الذي ليس فيه أحد. ٣- الزكي: الطاهر. ٤- الواهة: الحائرة من شدة الوجد.

مناجاتِ ذاکرین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ میرے اندازے سے ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پاسکوں یہ چیز ہم پر تیری عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیں تجھ سے دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نظافت بیان کرنے کی اجازت ہے۔

میرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں، رات اور دن، ظاہر و پوشیدہ اور خوشی و غم تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ عمل اور پسندیدہ کوشش میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے۔

میرے معبود محبت بھرے دل تجھ سے لگاؤ رکھے ہوئے ہیں تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکون ملتا ہے تو ہی ہے۔

أَنْتَ الْمُسَبِّحُ فِي كُلِّ مَكَانٍ، وَالْمَعْبُودُ فِي كُلِّ زَمَانٍ، وَالْمَوْجُودُ فِي
كُلِّ آوَانٍ ٥ وَالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ، وَالْمُعَظَّمُ فِي كُلِّ جَنَانٍ ٦
وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بَغَيْرِ ذِكْرِكَ، وَمِنْ كُلِّ رَاحَةٍ بَغَيْرِ أَنْسِكَ
وَمِنْ كُلِّ سُرُورٍ بَغَيْرِ قُرْبِكَ، وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ بَغَيْرِ طَاعَتِكَ .

إِلَهِي أَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ: «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا اللَّهَ
ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا» ٧ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ:
«فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ» ٨ .

فَأَمَرْتَنَا بِذِكْرِكَ، وَوَعَدْتَنَا عَلَيْهِ أَنْ تَذْكُرَنَا تَشْرِيْفًا لَنَا وَتَفْخِيمًا
وَإِعْظَامًا، وَهَذَا نَحْنُ ذَاكِرُوكَ كَمَا أَمَرْتَنَا، فَانْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا، يَا ذَاكِرَ
الذَّاكِرِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

* * *

جس کی تسبیح پر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود رہا ہے اور ہر وقت ہر جگہ موجود ہوتا ہے اور ہر زبان میں پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت پر تیری محبت کے سوا ہر راحت پر تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام پر۔

میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لئے شرف احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے یاد کر رہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوں کو یاد کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة الشاكرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي أَذْهَلَنِي عَنْ إِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابَعُ طَوْلِكَ ، وَاعْجَزَنِي عَنْ
إِحْصَاءِ ثَنَائِكَ فَيُضُّ فَضْلِكَ ، وَشَغَلَنِي عَنْ ذِكْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ
عَوَائِدِكَ ١ وَأَعْيَانِي عَنْ نَشْرِ عَوَارِفِكَ ٢ تَوَالِي أَيَادِيكَ ٣ .

وَهَذَا مَقَامٌ مَنْ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النِّعْمَاءِ ، وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيرِ ، وَشَهِدَ
عَلَى نَفْسِهِ بِالْإِهْمَالِ وَالتَّضْيِيعِ ، وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ ، الْبَرُّ
الْكَرِيمُ ، الَّذِي لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيهِ ، وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فَنَائِهِ آمِلِيهِ ، بِسَاحَتِكَ
تَحُطُّ رِحَالُ الرَّاجِينَ ، وَبِعَرَصَتِكَ تَقِفُ آمَالُ الْمُسْتَرْفِدِينَ ٤ فَلَا تُقَابِلُ
آمَالَنَا بِالتَّخْيِيبِ وَالْإِيَّاسِ ، وَلَا تُلْبِسُنَا سِرْبَالَ الْقُنُوطِ وَالْإِبْلَاسِ ٥ .

إِلَهِي تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظِمِ آيَاتِكَ شُكْرِي ، وَتَضَاعَلَ ٦ فِي جَنْبِ
إِكْرَامِكَ إِيَّايَ ثَنَائِي وَنَشْرِي .

١- عوائدك : معروفك وصلتك .

٢- عوارفك : إحسانك .

٣- أياديك : نعمك .

٤- المسترفدين : طالبي العطاء .

٥- الإبلّاس : الحيرة .

٦- تضاعل : تصاغر .

مناجاتِ شاکرین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے تواتر نے مجھے تیری ثناء کا اندازہ کرنے سے عاجز کر دیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا اور تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تھکا کر رکھ دیا۔

یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے اور ان پر شکر سے قاصر رہا وہ اپنی اس بے دھیانی اور نافرمانی پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزو مندوں کو اپنے آستیاں سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے سامان اترتے ہیں اور تیرے ہی میدان میں طالبانِ نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و یاس نہ دے اور ہمیں نومیدی اور پشیمانی کا پیرا ہن نہ پہنا۔

میرے معبود تیری بزرگ تر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیج ہے تیری بڑائیوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے۔

جَلَلْتَنِي نِعْمَكَ مِنْ أَنْوَارِ الْإِيمَانِ حُلَاً، وَضَرَبْتَ عَلَيَّ لَطَائِفَ
بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَالاً ٧ وَقَلَّدْتَنِي مِنْكَ قَلَائِدَ لَا تُحَلُّ، وَطَوَّقْتَنِي
أَطْوَاقاً لَا تُفَلُّ، فَالَأُوْكَ جَمَّةٌ ٨ ضَعُفَ لِسَانِي عَنْ إِحْصَائِهَا،

وَنِعْمَاوُكَ كَثِيرَةٌ قَصَرَ فَهْمِي عَنْ إِدْرَاكِهَا فَضْلاً عَنْ أَسْتِقْصَائِهَا.

فَكَيْفَ لِي بِتَخْصِيلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِي إِيَّاكَ يَفْتَقِرُ إِلَى شُكْرٍ؟!
فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ، وَجَبَ عَلَيَّ لِذَلِكَ أَنْ أَقُولَ لَكَ الْحَمْدُ.

إِلَهِي فَكَمَا غَدَيْتَنَا بِلُطْفِكَ، وَرَبَّيْتَنَا بِصُنْعِكَ، فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ
النِّعَمِ، وَأَذْفَعْ عَنَّا مَكَارَةَ التَّقِيمِ، وَآتِنَا مِنْ حُظُوظِ الدَّارَيْنِ ٩ أَرْفَعَهَا
وَأَجَلِّهَا عَاجِلاً وَآجِلاً.

وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ ١٠ وَسُبُوغِ نِعْمَائِكَ، حَمْداً
يُؤَافِقُ رِضَاكَ، وَيَمْتَرِي ١١ الْعَظِيمَ مِنْ بَرِّكَ وَنَدَاكَ، يَا عَظِيمُ يَا
كَرِيمُ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

* * *

٧- كِلَالاً: أَسْتَاراً.

٨- جَمَّةٌ: كَثِيرَةٌ.

٩- الدارين: دار الدنيا ودار الآخرة. ١٠- بلائك: إحسانك وإنعامك. ١١- ⊙.

تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی حلوں سے ڈھانپ دیا اور تیری خوش آئیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ حلقے پہنائے جو اترتے نہیں اور گردن میں وہ طوق ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبان ان کو شمار کرنے سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے۔

تو میں کیسے مقام شکر حاصل کروں کہ میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کی تیرے لئے حمد ہے اس کے لئے مجھ پر واجب ہے کہ میں کہوں تیرے لئے حمد ہے۔

پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما۔

اب بھی اور تب بھی تیرے لئے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المطيعين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ أَلْهِمْنَا طَاعَتَكَ ، وَجَنِّبْنَا مَعْصِيَتَكَ ١ وَيَسِّرْ لَنَا بُلُوغَ مَا نَتَمَنَّى مِنْ أَيْتِغَاءِ رِضْوَانِكَ ، وَأَخْلِلْنَا بِحُبُوحَةِ جَنَانِكَ ، وَأَقْشِعْ ٢ عَنْ بَصَائِرِنَا سَحَابَ الْأَرْتِيَابِ ، وَأَكْشِفْ ٣ عَنْ قُلُوبِنَا أَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ ٤ وَالْحِجَابِ ، وَأَزْهِقِ الْبَاطِلَ عَنْ ضَمَائِرِنَا ، وَأَثِّبِ الْحَقَّ فِي سَرَائِرِنَا ، فَإِنَّ الشُّكُوكَ وَالظُّنُونَ لَوَاقِحُ ٥ الْفِتَنِ ، وَمُكَدِّرَةٌ لِصَفْوِ الْمَنَائِحِ ٦ وَالْمِنَنِ .

اللَّهُمَّ أَحْمِلْنَا فِي سُنَنِ نَجَاتِكَ ، وَمَتِّعْنَا بِلَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ ، وَأَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ ، وَأَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ ، وَأَجْعَلْ جِهَادَنَا فِيكَ ، وَهَمَّنا فِي طَاعَتِكَ ، وَأَخْلِصْ نِيَّاتِنَا فِي مُعَامَلَتِكَ ، فَإِنَّا بِكَ وَلكَ ، وَلَا وَسِيلَةَ لَنَا إِلَيْكَ إِلَّا أَنْتَ .

إِلَهِي أَجْعَلْنِي مِنَ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ ، وَالْحَقِّقِي بِالصَّالِحِينَ الْأَبْرَارِ ، السَّابِقِينَ إِلَى الْمَكْرُمَاتِ ٦ الْمُسَارِعِينَ إِلَى الْخَيْرَاتِ ،

١- معاصيك «خ» .
 ٢- أقشع: اكشف وأزل .
 ٣- المرية: الشك والجدل .
 ٤- لواقح: مسببات ومولدات .
 ٥- المنائح: العطايا .
 ٦- المكرمات: فعل الكرم .

مناجاتِ مطیعین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ
ہمارے لئے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما جو تیری رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں
ہمیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کر دے
ہمارے دلوں سے شبہ و حجاب کی رکاوٹیں ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹا
دے ہمارے باطن میں حق کو قائم کر دے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور
بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ لگاتے ہیں۔

اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات لذت نصیب
فرما ہمیں اپنی دوستی کے حوضوں میں داخل کر اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے
ہمارا جہاد اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملات میں
ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لئے ہیں تیری بارگاہ میں ہمارا
کوئی وسیلہ نہیں مگر خود تو ہی ہے۔

میرے معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل
لوگوں میں شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں۔

الْعَامِلِينَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، السَّاعِينَ إِلَى رَفِيعِ الدَّرَجَاتِ، إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ.



جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے درجوں کی طرف جانے میں کوشاں ہیں بیشک تو
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے
زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المريدين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ مَا أَضْيَقَ الطَّرِيقَ عَلَيَّ مَنْ لَمْ تَكُنْ دَلِيلَهُ! وَمَا أَوْضَحَ
الْحَقَّ عِنْدَ مَنْ هَدَيْتَهُ سَبِيلَهُ!

إِلَهِي فَاسْأَلُكَ بِمَا سُبُلَ الْوُصُولِ إِلَيْكَ، وَسَيِّرَتَنَا فِي أَقْرَبِ الطَّرِيقِ
لِلْوُفُودِ عَلَيْكَ، قَرَّبَ عَلَيْنَا الْبَعِيدَ، وَسَهَّلَ عَلَيْنَا الْعَسِيرَ الشَّدِيدَ،
وَأَلْحَقْنَا بِعِبَادِكَ الَّذِينَ هُمْ بِالْبِدَارِ^١ إِلَيْكَ يُسَارِعُونَ، وَبَابِكَ عَلَيَّ
الدَّوَامَ يَطْرُقُونَ، وَإِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ، وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ
مُشْفِقُونَ^٢ الَّذِينَ صَفَّيْتَ لَهُمُ الْمَشَارِبَ، وَبَلَّغْتَهُمُ الرِّغَائِبَ،
وَأَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ، وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ الْمَارِبَ، وَمَلَأْتَ
لَهُمْ ضَمَائِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ، وَرَوَيْتَهُمْ مِنْ صَافِي شَرِبِكَ، فَبِكَ إِلَى لَذِيذِ
مُنَاجَاتِكَ وَصَلُّوا، وَمِنْكَ أَقْصَى مَقَاصِدِهِمْ حَصَلُوا، فَيَا مَنْ هُوَ عَلَيَّ
الْمُقْبِلِينَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ، وَبِالْعَظْفِ^٣ عَلَيْهِمْ عَائِدٌ مُفْضِلٌ، وَبِالْغَافِلِينَ
عَنْ ذِكْرِهِ رَحِيمٌ رَوُوفٌ، وَبِجَذْبِهِمْ إِلَى بَابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ.

أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ أَوْفَرِهِمْ مِنْكَ حَظًّا، وَأَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ
مَنْزِلًا، وَأَجْزَلِهِمْ مِنْ وُدِّكَ قِسْمًا، وَأَفْضَلِهِمْ فِي مَعْرِفَتِكَ نَصيبًا، فَقَدْ

١- البدار: المبادرة والإسراع. ٢- مشفقون: خائفون حذرون. ٣- بالعطف: بالشفقة والإحسان.

مناجاتِ مریدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

تو پاک ہے کتنے تنگ ہیں راستے اس کے لئے جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لئے حق کتنا واضح ہے جسے تو راستہ بتائے۔

میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب ترین راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لئے آسان فرما دے ہمیں اپنے ان بندوں سے ملحق کر دے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازہ رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے ہیں رات دن تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی جگہوں کو تو نے صاف کیا اور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا اور اپنے کرم سے ان کی حاجات پوری فرمائی ہیں ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کئے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنے والا مہربان ہے۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے اور وہ تیری معرفت میں سے بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں۔

أَنْقَطَعَتْ إِلَيْكَ هِمَّتِي، وَأَنْصَرَفَتْ نَحْوَكَ رَغْبَتِي، فَأَنْتَ لَا غَيْرُكَ مُرَادِي،
وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهْرِي وَسُهَادِي ٤ وَلِقَاؤُكَ قُرَّةُ عَيْنِي، وَوَصْلُكَ مُنَى
نَفْسِي، وَإِلَيْكَ شَوْقِي، وَفِي مَحَبَّتِكَ وَلَهِي ٥ وَإِلَى هَوَاكَ صَبَابَتِي ٦
وَرِضَاكَ بُغْيَتِي، وَرُؤْيُتِكَ حَاجَتِي، وَجِوَارُكَ طِلْبَتِي، وَقُرْبُكَ غَايَةُ
سُؤْلِي، وَفِي مُنَاجَاةِكَ رَوْحِي وَرَاحَتِي، وَعِنْدَكَ دَوَاءُ عِلَّتِي، وَشَفَاءُ
عُلَّتِي ٧ وَبَرْدُ لَوْعَتِي، وَكَشْفُ كُرْبَتِي.

فَكُنْ أُنَيْسِي فِي وَحْشَتِي، وَمُقِيلَ عَثْرَتِي، وَغَافِرَ زَلَّتِي، وَقَابِلَ تَوْبَتِي،
وَمُجِيبَ دَعْوَتِي، وَوَلِيَّ عِضْمَتِي، وَمُغْنِي فَاقَتِي ٨ وَلَا تَقْطَعْنِي عَنْكَ،
وَلَا تُبْعِدْنِي مِنْكَ، يَا نَعِيمِي وَجَنَّتِي، يَا دُنْيَايَ وَآخِرَتِي، يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ.



٤— سهادي: ارقبي. ٥— وهي: تحيري من شدة الوجد. ٦— صبابتي: شوقي.
٧— الغلة: شدة العطش وحرارته. ٨— فاقتي: فقري وحاجتي.

پس میری ہمت تجھ تک آ کر قطع ہو گئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف پھیر دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے لئے ہے کسی اور کے لئے نہیں تیری ملاقات میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا مجھے جنون ہے تیری چاہت میرا عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی خنکی ہے اور میری سختی کا دور ہونا ہے۔

پس تو میری تنہائی کا ساتھی بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ دار اور کمی کو پورا کرنے والا بن جا مجھے خود سے الگ نہ فرما اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لئے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة الزاهدين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي أَسْكَنْتَنَا دَاراً ١ حَفَرْتَ لَنَا حُفْرَ مَكْرِهَا، وَعَلَقْتَنَا بِأَيْدِي
الْمَنَايَا فِي حَبَائِلِ ٢ غَدْرِهَا، فَإِلَيْكَ نَلْتَجِي مِنْ مَكَائِدِ خُدْعِهَا، وَبِكَ
نَعْتَصِمُ مِنَ الْإِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ زِينَتِهَا، فَإِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طَلَابِهَا، الْمُتْلِفَةُ
حُلَالَهَا ٣ الْمَحْشُوءَةُ بِالْأَفَاتِ، الْمَشْحُونَةُ بِالنَّكَبَاتِ.

إِلَهِي فَزَهِّدْنَا فِيهَا، وَسَلِّمْنَا مِنْهَا بِتَوْفِيقِكَ وَعِصْمَتِكَ، وَأَنْزِعْ عَنَّا
جَلَابِيبَ ٤ مُخَالَفَتِكَ، وَتَوَلَّ أُمُورَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ، وَأَوْفِرْ مَزِيدَنَا مِنْ
سَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَأَجْمِلْ صَلَاتِنَا ٥ مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ، وَأَغْرِسْ فِي
أَفِيدَتِنَا أَشْجَارَ مَحَبَّتِكَ، وَأَتِمِّمْ لَنَا أَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ، وَادِّقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ
وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَقْرِرْ أَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ، وَأَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا
مِنْ قُلُوبِنَا كَمَا فَعَلْتَ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْأَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ،
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.

* * *

١- أي دار الدنيا. ٢- حبائل: مصائد. ٣- حلّالها: نزلها. ٤- ⊗. ٥- صلواتنا: عطايانا.

مناجاتِ زاہدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جو اس کے فریب کے کدال نے ہمارے لئے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں کے ہاتھوں اس کے فریب کی رسیوں میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لئے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی یہاں آنے والوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بد حالیوں سے پرشده ہے۔

میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما ہمارے لئے اپنی وسیع رحمت فراواں اور زیادہ کر دے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کے درخت لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے جیسا کہ تو نے اپنے مخصوص نیکوکاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لئے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

مناجاة المتوسّلين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي لَيْسَ لِي وَسِيلَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا عَوَاطِفُ رَأْفَتِكَ ، وَلَا لِي ذَرِيعَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا عَوَارِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ، وَمُنْقِذِ الْأُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ ١ فَأَجْعَلْهُمَا لِي سَبَبًا إِلَى نَيْلِ غُفْرَانِكَ ، وَصَيِّرْهُمَا لِي وَصْلَةً إِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ ، وَقَدْ حَلَّ ٢ رَجَائِي بِحَرَمِ كَرَمِكَ ، وَحَظَّ طَمَعِي ٣ بِفِنَاءِ جُودِكَ ، فَحَقِّقْ فِيكَ آمَلِي ، وَأَخْتِمِ بِالْخَيْرِ عَمَلِي ، وَأَجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِينَ أَحَلَلْتَهُمْ بُحْبُوحَةَ جَنَّتِكَ ، وَبَوَّأْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ ، وَأَقَرَّرْتَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ يَوْمَ لِقَائِكَ ، وَأَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ .

يَا مَنْ لَا يَفِدُ ٤ الْوَافِدُونَ عَلَى أَكْرَمِ مِنْهُ ، وَلَا يَجِدُ الْقَاصِدُونَ أَرْحَمَ مِنْهُ ، يَا خَيْرَ مَنْ خَلَا بِهِ وَحِيدٌ ، وَيَا أَعْظَمَ مَنْ آوَى إِلَيْهِ طَرِيدٌ .
إِلَى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ يَدِي ، وَبَدَيْلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ كَفِّي ، فَلَا تُؤَلِّنِي ٥ الْحِرْمَانَ ، وَلَا تُبَلِّغْنِي بِالْخَيْبَةِ وَالْخُسْرَانِ ، يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

* * *

٣- حطت رحلي «خ» .

٢- حل: نزل .

١- الغمة: الكرب .

٥- تولني: تقلدني .

٤- لا يفد: لا يرد .

مناجاتِ متوسلین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود تیری درگاہ تک میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی ذریعہ نہیں مگر تیری رحمت اور احسان اور تیرے نبی رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے لئے اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لئے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امیدیں تیری بارگاہ کرم سے لگی ہیں اور میری خواہش مجھے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا انجام بہ خیر کر مجھے ان اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں رکھا تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا۔

اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اور اے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی وسیع و امان عفو میں پناہ حاصل کرتا ہے۔

میں نے اپنا ہاتھ پھیلا یا اور تیرے دامن سخاوت کو اپنی ہتھیلی سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی اور گھاٹے سے دوچار نہ کراے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المتوكلين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعْتَمِدِي وَمُعَوِّي ٦٢ وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي، وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقِي، تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ لِسَانِي.

أَفْبَلِسَانِي هَذَا الْكَالِ ٦٣ أَشْكُرُكَ؟! أَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي أَرْضِيكَ؟! وَمَا قَدَّرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ؟ وَمَا قَدَّرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلَيَّ؟ إِلَّا أَنْ جُودَكَ بَسَطَ أَمَلِي، وَشُكْرَكَ قَبْلَ عَمَلِي.

سَيِّدِي إِلَيْكَ رَغْبَتِي، وَمِنْكَ رَهْبَتِي، وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي، قَدْ سَاقَنِي إِلَيْكَ أَمَلِي، وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِي ٦٤ عَكَفْتُ ٦٥ هِمَّتِي، وَفِي عِنْدِكَ أَنْبَسَطْتُ رَغْبَتِي، وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي، وَبِكَ أَنْسَتْ مَحَبَّتِي، وَإِلَيْكَ أَلْقَيْتُ بِيَدِي، وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي.

يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي، وَبِمُنَاجَاتِكَ بَرَّدْتُ أَلَمَ الْخَوْفِ.

٦٣- الكال: العاجز.

٦٢- معوي: ثقتي.

٦٤- واحدي: الذي ليس لي أحد غيره. ٦٥- عكفت: لزمته.

مناجاتِ متوکلین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے، تو ہی میری ٹیک ہے، تو ہی میری امید گاہ ہے، تجھی پر مجھے بھروسہ ہے اور تیری رحمت سے تعلق ہے، تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے۔ پس حمد تیرے ہی لئے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا۔

آیا میں اس کج مَج زبان سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں۔ اے پروردگار! تیری حمد کے مقابل میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھا اور تیری قدردانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے۔

میرے سردار! میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے، میری امید تیری ذات سے ہے، اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے۔ اے خدائے یکتا! میری ہمت تیرے حضور آ کے بس ہوگئی اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے، میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے، میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے، میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے، میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے۔

اے میرے آقا! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے۔

عَنِّي ، فَيَا مُؤَلَّي وَيَا مُؤَمَّلِي وَيَا مُنْتَهَى سُؤْلِي ، فَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِي
الْمَانِعِ لِي مِنْ لُزُومِ طَاعَتِكَ ، فَإِنَّمَا أَسْأَلُكَ ٦٦ لِقَدِيمِ الرَّجَاءِ لَكَ ،
وَعَظِيمِ الطَّمَعِ فِيكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَيَّ نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ ،
فَالْأَمْرُ لَكَ وَحَدِّكَ ٦٧ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِي قَبْضَتِكَ ، وَكُلُّ
شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ ، تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ .

إِلَهِي أَرْحَمْنِي إِذَا أَنْقَطَعَتْ حُجَّتِي ، وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِي ،
وَطَاشَ ٦٨ عِنْدَ سُؤَالِكَ إِيَّايَ لُبِّي ، فَيَا عَظِيمًا يُرْجَى لِكُلِّ عَظِيمٍ أَنْتَ
رَجَائِي فَلَا تُخَيِّبْنِي ٦٩ إِذَا أَشْتَدَّتْ فَاقَتِي ، وَلَا تَرُدَّنِي لِجَهْلِي ، وَلَا تَمْنَعْنِي
لِقِلَّةِ صَبْرِي ، وَأَعْطِنِي لِفَقْرِي ، وَأَرْحَمْنِي لِضَعْفِي .

سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعْتَمِدِي وَمُعَوَّلِي وَرَجَائِي وَتَوَكَّلِي ، وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقِي
وَبِفِنَائِكَ أَحْطُ رَحْلِي ، وَبِجُودِكَ أَقْصُرُ ٧٠ طَلِبَتِي ، وَبِكَرَمِكَ أَيُّ رَبِّ-
أَسْتَفْتِيحُ دُعَائِي ، وَلَدَيْكَ أَرْجُو سَدَّ فَاقَتِي ، وَبِعِزَّتِكَ أَجْبُرُ عَيْلَتِي ٧١
وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِي ، وَإِلَى جُودِكَ وَكَرَمِكَ أَرْفَعُ بَصْرِي ، وَإِلَى
مَعْرُوفِكَ أُدِيمُ نَظْرِي ، فَلَا تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي ،
وَلَا تُسْكِنِي الْهََاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي .

يَا سَيِّدِي لَا تُكْذِبْ ظَنِّي بِإِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ ، فَإِنَّكَ ثِقْتِي ،

٦٨- طاش: خفت وتاه.

٦٦- أدعوك «خ». ٦٧- وحدك لاشريك لك «خ».

٧١- عيلتي: فقري.

٦٩- فيا عظيم رجائي لا تخيبي «خ». ٧٠- أقصد «خ».

پس اے میرے مولا! اور میری امید گاہ، اے میرے سوال کی انتہاء، مجھے اپنی اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے اور گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے قدیمی امید اور بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں، اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی ہے۔ پس حکم تیرا ہی ہے، تو یکتا ہے، تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے، جو تیرے اختیار میں ہے اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے، تو بابرکت ہے۔ اے جہانوں کے پالنے والے۔

میرے اللہ! رحم فرما مجھ پر جب میرے پاس عذر نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے، پس میری سب سے بڑی امید گاہ مجھے اس وقت نا امید نہ کر، جب میری حاجت سخت ہو مجھے نادانی پر دور نہ فرما، میری کم صبری پر محروم نہ رکھ، میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما۔

میرے سردار! تو ہی میرا آسرا ہے، تجھ پر بھروسہ ہے، تجھی سے امید ہے، تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے، تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں، تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں۔ اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتداء کرتا ہوں، تجھ سے تنگی دور کرنے کی امید کرتا ہوں، تیرے خزانوں سے اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں، تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں، میری نگاہیں تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں۔ پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ڈالنا، کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا، کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد ہے، اور مجھے اپنی طرف کے ثواب

وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَكَ ، فَإِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِي .

إِلَهِي إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي مِنْكَ عَمَلِي ، فَقَدْ جَعَلْتُ
الِاعْتِرَافَ إِلَيْكَ بِذُنُوبِي وَسَائِلَ عَلَيَّ ٧٢ .

إِلَهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ بِالْعَفْوِ؟ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلُ
مِنْكَ فِي الْحُكْمِ؟

إِرْحَمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِي ، وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِي ، وَفِي الْقَبْرِ
وَحْدَتِي ، وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِي ، وَإِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذَلِكَ مَوْفِي
فَاغْفِرْ لِي مَا خَفِيَ عَلَيَّ الْآدَمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي ، وَأَدِمْ لِي مَا بِهِ سَتَرْتَنِي ٧٣
وَأَرْحَمْنِي صَرِيحاً عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِي آيْدِي أَحِبَّتِي ، وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مَمْدُوداً
عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُغَسِّلُنِي صَالِحُ جِيرَتِي ، وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولاً قَدْ تَنَاوَلَ
الْأَقْرَبَاءُ أَطْرَافَ جَنَازَتِي ، وَجُدْ عَلَيَّ مَنقُولاً قَدْ نَزَلَتْ بِكَ وَحِيداً فِي
حُفْرَتِي ، وَأَرْحَمْ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ غُرْبَتِي حَتَّى لَا أَسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ
يَا سَيِّدِي ، فَإِنَّكَ إِنْ وَكَّلْتَنِي إِلَى نَفْسِي هَلَكْتُ .

سَيِّدِي فَبِمَنْ أَسْتَعِيْثُ إِنْ لَمْ تُقَلِّبْ عَشْرَتِي؟ وَالِىَ مَنْ أَفْرَعُ إِنْ فَقَدْتُ
عِنَايَتَكَ فِي ضَجْعَتِي؟ وَالِىَ مَنْ أَلْتَجِيْ؟ إِنْ لَمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِي؟
سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ يَرْحَمُنِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي؟ وَفَضْلَ مَنْ أُوْمَلُ إِنْ
عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِي؟ وَالِىَ مَنْ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذَا أَنْقَضَى
أَجَلِي؟ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

* * *

٧٣- مسرتي «خ» .

٧٢- علي: أعذارى .

سے محروم نہ فرما کہ تو میری محتاجی سے واقف ہے۔

میرے اللہ! اگر میری موت قریب آگئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں۔

میرے معبود! اگر تو معاف کر دے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے۔

رحم فرما اس دنیا میں میری بے کسی پر موت کے وقت میری تکلیف پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں میری خوف زدگی پر رحم فرما جب میں حساب کے لئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما، میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما، میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے۔ اور اس وقت رحم فرما، جب میرے دوست بستر پر میری پہلو بدلاتے ہوں گے، اس وقت رحم فرما جب میرے نیک ہمسائے تختہ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے، اس وقت مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما، یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو اے میرے آقا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

میرے سردار! اگر تو نے خطا معاف نہ کی تو کس سے مدد مانگوں، اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں۔ میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا ہے کون جو مجھ پر رحم کرے گا، اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں، جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المحبين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي مَنْ ذَا الَّذِي ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ ١ مِنْكَ بَدَلًا، وَمَنْ ذَا
الَّذِي آنَسَ بِقُرْبِكَ فَأَبْتَغَىٰ عَنكَ حَوْلًا ٢ .

إِلَهِي فَأَجْعَلْنَا مِمَّنْ أَصْطَفَيْتَهُ لِقُرْبِكَ وَوَلَايَتِكَ ، وَأَخْلَصْتَهُ لِيُودِكَ
وَمَحَبَّتِكَ ، وَشَوَّقْتَهُ إِلَىٰ لِقَائِكَ ، وَرَضَّيْتَهُ بِقَضَائِكَ ، وَمَنْحْتَهُ بِالنَّظَرِ إِلَىٰ
وَجْهِكَ ، وَحَبَوْتَهُ ٣ بِرِضَاكَ ، وَأَعَدْتَهُ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَاقِكَ ، وَبَوَّأْتَهُ ٤
مَقْعَدَ الْبِصْدُقِ فِي جِوَارِكَ ، وَخَصَّصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ ، وَأَهْلَيْتَهُ لِعِبَادَتِكَ
وَهَيَّمْتَهُ ٥ قَلْبَهُ لِإِرَادَتِكَ ، وَأَجْتَبَيْتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ ، وَأَخْلَيْتَ وَجْهَهُ
لَكَ ، وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ ، وَرَغَّبْتَهُ فِيمَا عِنْدَكَ ، وَأَلْهَمْتَهُ ذِكْرَكَ
وَأَوْزَعْتَهُ ٦ شُكْرَكَ ، وَشَغَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ ، وَصَيَّرْتَهُ مِنْ صَالِحِي بَرِيَّتِكَ
وَأَخْتَرْتَهُ لِمُنَاجَاتِكَ ، وَقَطَّعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَقْطَعُهُ عَنكَ ؛

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَابُّهُمْ الْإِزْتِيَاخُ إِلَيْكَ وَالْحَنِينُ، وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ

١- رام: طلب. ٢- حولًا: إنتقالًا. ٣- حبوته: أعطيته.

٤- بوأته: أنزلته وأسكنته. ٥- هيئت: حببت وصرفت. ٦- أوزعته: أهتمته.

مناجاتِ محبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود کون ہے جو تیری محبت کی شیرینی کا مزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے مانوس ہو اور پھر اس سے دوری ڈھونڈے۔

میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لئے پسند فرمایا اور جن کے لئے اپنی چاہت اور محبت میں خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایا ہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی کے مقام کے قریب رکھا ہے اور انہیں اپنی معرفت کے لئے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کی اور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لئے چن لیا ان کے چہروں کو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کے لئے فارغ کیا اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی نیک مخلوق میں سے قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لئے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کر دیں جو انہیں تجھ سے جدا کر سکتی تھیں۔

اے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ میں شوق و خوشدلی رکھتے

وَالْأَنِينُ، جِبَاهُهُمْ سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ، وَعُيُونُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِكَ
وَدُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ خَشْيَتِكَ، وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ، وَأَفِيدَتُهُمْ
مُنْخَلَعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ .

يا مَنْ أَنْوَارُ قُدْسِهِ لِأَبْصَارِ مُحِبِّهِ رَائِقَةٌ، وَسُبُحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ
عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ. يا مَنْ قُلُوبِ الْمُشْتَاقِينَ، وَيَا غَايَةَ آمَالِ الْمُحِبِّينَ .
أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي إِلَى
قُرْبِكَ، وَأَنْ تَجْعَلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ سِوَاكَ، وَأَنْ تَجْعَلَ حُبِّي إِيَّاكَ
قَائِداً إِلَى رِضْوَانِكَ، وَشَوْقِي إِلَيْكَ ذَائِداً ^٧ عَنْ عِصْيَانِكَ، وَآمِنُ
بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ عَلَيَّ، وَأَنْظُرُ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ إِلَيَّ، وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي
وَجْهَكَ، وَأَجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْإِسْعَادِ وَالْحِظْوَةِ ^٨ عِنْدَكَ، يَا مُجِيبُ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

* * *

٧- ذائداً: دافعاً. ٨- الحظوة: المكانة والمنزلة.

ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے۔ ان کی پیشانیاں تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں ان کے دل تیری محبت کے لگے بندھے ہیں۔

ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار محبوبوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے عارفوں کے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے والے دلوں کی آرزو اے محبوبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں۔

اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لئے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لئے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا دے اور اپنی نظر عنایت کر کے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ ہٹا نہ لے مجھے اپنے نزدیک اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة العارفين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي قَصَّرْتِ الْأَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنَائِكَ كَمَا يَلِيقُ بِجَلَالِكَ ،
وَعَجَزَتِ الْعُقُولُ عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ ١ جَمَالِكَ ، وَأَنْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ دُونَ
النَّظْرِ إِلَى سُبْحَاتِ وَجْهِكَ ، وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيقاً إِلَى مَعْرِفَتِكَ إِلَّا
بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ .

إِلَهِي فَأَجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ تَرَسَّخَتْ ٢ أَشْجَارُ الشَّوْقِ إِلَيْكَ فِي
حَدَائِقِ صُدُورِهِمْ ، وَأَخَذَتْ لَوْعَهُ مَحَبَّتِكَ بِمَجَامِعِ قُلُوبِهِمْ ، فَهَمُّ
إِلَى أَوْكَارِ الْأَفْكَارِ يَأُؤُونَ ، وَفِي رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ يَرْتَعُونَ ٣
وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَاسِ الْمُلَاطَفَةِ يَكْرَعُونَ ، وَشَرَائِعِ الْمُصَافَاةِ
يَرْدُونَ .

قَدْ كُشِفَ الْغِطَاءُ عَنْ أَبْصَارِهِمْ ، وَأَنْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ
عَقَائِدِهِمْ وَ ضَمَائِرِهِمْ ، وَأَنْتَفَتْ مُخَالَجَةٌ ٤ الشَّكِّ عَنْ قُلُوبِهِمْ
وَسَرَائِرِهِمْ ، وَأَنْشَرَحَتْ بِتَحْقِيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ ، وَعَلَتْ لِسْبِقِ
السَّعَادَةِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ ، وَعَذَّبَ فِي مَعِينِ ٥ الْمُعَامَلَةِ شَرِبُهُمْ ،

١ - كنه: جوهر، حقيقة، غاية.
٢ - توشخت «خ» .
٣ - يرتعون: يتنعمون.
٤ - الاختلاج: الاضطراب والحركة.
٥ - المعين: الظاهر الجاري من الماء.

مناجاتِ عارفین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو سمجھنے میں لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے میں آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لئے تیری معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں۔

میرے معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کو گھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لئے ہیں اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میں سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر وارد ہیں۔

ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروں سے دور ہو گئی ہے ان کے دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات ختم ہو گئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لئے زہد میں ان کی ہمتیں بلند ہو گئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے۔

وَطَابَ فِي مَجْلِسِ الْأُنْسِ سِرُّهُمْ، وَأَمِنَ فِي مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ سِرُّهُمْ ٦
وَأَظْمَأَنَّتْ بِالرُّجُوعِ إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ أَنْفُسُهُمْ، وَتَيَقَّنْتُ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ
أَرْوَاحَهُمْ، وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ إِلَى مَحْبُوبِهِمْ أَعْيُنُهُمْ، وَأَسْتَقَرَّ بِإِذْرَاكِ السُّؤْلِ
وَنَيْلِ الْمَأْمُولِ قَرَارُهُمْ، وَرَبِحَتْ فِي بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ.
إِلَهِي مَا أَلَدَّ خَوَاطِرَ الْإِلَهَامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوبِ! وَمَا أَحْلَى
الْمَسِيرَ إِلَيْكَ بِالْأَوْهَامِ فِي مَسَالِكِ الْغُيُوبِ! وَمَا أَطْيَبَ طَعْمَ حُبِّكَ! وَمَا
أَعَذَّبَ شَرِبَ قُرْبِكَ!

فَاعِذْنَا مِنْ طَرْدِكَ وَإِبْعَادِكَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَحْصَى عَارِفِكَ، وَأَصْلَحِ
عِبَادِكَ، وَأَصْدَقِ طَائِعِيكَ، وَأَخْلَصِ عِبَادِكَ .
يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا مُنِيلُ بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ .

* * *

انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کے گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں کے پالنے والے کی طرف بازگشت میں ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی کا یقین ہے ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں بر آنے سے قرار حاصل ہے آخرت کی خاطر دنیا کی فروخت میں ان کا سودا نفع بخش ہے۔

میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں جو تیرے ذکر سے دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شیریں ہے تیری طرف وہ سفر جو بخیاں خود عیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت۔

پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں ہمیں قرار دے اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں رکھ۔

اے عظمت والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المعتصمين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا مَلَاذَ اللَّائِذِينَ ، وَيَا مَعَاذَ ١ الْعَائِذِينَ ، وَيَا مُنْجِيَ
الْهَالِكِينَ ، وَيَا عَاصِمَ الْبَائِسِينَ ، وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ ، وَيَا مُجِيبَ
الْمُضْطَّرِّينَ ، وَيَا كَثْرَ الْمُفْتَقَرِينَ ، وَيَا جَابِرَ الْمُكْسِرِينَ ، وَيَا مَأْوَى
الْمُنْقَطِعِينَ ، وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِينَ ، وَيَا مُجِيرَ الْخَائِفِينَ ، وَيَا مُغِيثَ
الْمَكْرُوبِينَ ، وَيَا حِصْنَ الْلَاجِينَ .

إِنْ لَمْ أَعُدْ ٢ بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ أَعُوذُ؟! وَإِنْ لَمْ أَلِدْ بِقُدْرَتِكَ فَبِمَنْ أَلُوذُ؟!
وَقَدْ أَلَجَاتْنِي الذُّنُوبُ إِلَى التَّشْبِثِ ٣ بِأَذْيَالِ عَفْوِكَ ، وَأَحْوَجَاتْنِي
الْخَطَايَا إِلَى اسْتِفْتَاكِ أَبْوَابِ صَفْحِكَ ، وَدَعَعْتَنِي الْإِسَاءَةَ إِلَى الْإِنَاخَةِ
بِفِنَاءِ عِزِّكَ ، وَحَمَلْتَنِي الْمَخَافَةَ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ بِعُرْوَةِ
عَظْمِكَ ، وَمَا حَقُّ مَنْ أَعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ أَنْ يُخَذَلَ ، وَلَا يَلِيقُ بِمَنْ اسْتَجَارَ
بِعِزِّكَ أَنْ يُسَلَّمَ أَوْ يُهْمَلَ .

إِلَهِي فَلَا تُخَلِّنا ٤ مِنْ حِمَايَتِكَ ، وَلَا تُعْرِنا ٥ مِنْ رِعَايَتِكَ ،
وَذُدْنَا ٦ عَنْ مَوَارِدِ الْهَلَكَةِ ، فَإِنَّا بِعَيْنِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَلكَ .

١- معاذ: ملجأ.

٢- أعذ: اعتصم واستجير.

٣- التشبث: التعلق.

٤- تخلنا: تتركنا.

٥- تعرنا: تجردنا.

٦- ذدنا: ابعدنا وامنعنا.

مناجاتِ معصمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے چاروں کے نگہدار اے بے کسوں پر رحم کرنے والے اے پریشانیوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانہ اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوفزدوں کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ۔

اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کسی پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے التجا کرو میرے گناہوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں تیرے دامانِ عفو کو تھام لو اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بد عملی نے مجھے تیرے آستانِ عزت پر ڈیرہ ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو بے سہارا چھوڑا جائے۔

میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں ہیں۔

أَسْأَلُكَ يَا أَهْلَ خَاصَّتِكَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ ، وَالصَّالِحِينَ مِنْ
بَرِّيَّتِكَ ، أَنْ تَجْعَلَ عَلَيْنَا وَاقِيَةً تُنَجِّنَا مِنَ الْهَلَكَاتِ ، وَتُجَنِّبُنَا ^٧ مِنْ
الْآفَاتِ ، وَتُكِنُّنَا ^٨ مِنْ دَوَاهِي الْمُصِيبَاتِ ، وَأَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا مِنْ
سَكِينَتِكَ ، وَأَنْ تُغَشِّيَ وُجُوهَنَا بِأَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ ، وَأَنْ تُوَوِّدَنَا إِلَى شَدِيدِ
رُكْنِكَ ، وَأَنْ تَحْوِينَا فِي أَكْنَافِ عِصْمَتِكَ ، بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ .



٧- تُجَنِّبُنَا «خ» .

٨- تُكِنُّنَا: تَقِينَا .

میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں صالح بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے
 سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے اور آفتوں سے محفوظ
 رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف
 سے تسکین نازل کر اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما ہمیں اپنے محکم و
 پائیدار رکن سے سہارا دے اور اپنی عصمت کے سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و
 ملامت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجات

سیدنا علی المرتضیٰ

کرم اللہ وجہہ الکریم

المناجات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ وَأَسْمَعْ دُعَائِي إِذَا
دَعَوْتُكَ ، إِذَا نَادَيْتُكَ ، وَأَقْبِلْ عَلَيَّ إِذَا نَاجَيْتُكَ ، فَقَدْ هَرَبْتُ إِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ ،
مَسْكِينًا مُتَضَرِّعًا إِلَيْكَ ، رَاجِيًا لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِي ، وَتَعَلَّمُ مَا فِي نَفْسِي وَتَحْبُرُ وَأَسْمَعُ نِدَائِي
حَاجَتِي ، وَتَعْرِفُ ضَمِيرِي ، وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْرٌ مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ ، وَمَا أُرِيدُ أَنْ
أُبْدِيَءَ بِهِ مِنْ مَنْطِقِي ، وَأَتَفَوَّءَ بِهِ مِنْ طَلِبَتِي وَأَرْجُوهُ لِعَاقِبَتِي ، وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِيرُكَ
عَلَيَّ يَا سَيِّدِي فِيمَا يَكُونُ مِنِّي إِلَى آخِرِ عُمْرِي ، مِنْ سَرِيرَتِي وَعَلَانِيَتِي ، وَبِيَدِكَ لَا
بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِي وَنَقْصِي وَنَفْعِي وَضَرِّي ، إِلَهِي إِنْ حَرَمْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْزُقُنِي ،
وَإِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي ، إِلَهِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُولِ سَخَطِكَ ،
إِلَهِي إِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ ، إِلَهِي
كَأَنِّي بِنَفْسِي وَاقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَقَدْ أَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ ، فَقُلْتُ مَا أَنْتَ
أَهْلُهُ ، وَتَعَمَّدْتَنِي بِعَفْوِكَ ، إِلَهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ بِذَلِكَ ، وَإِنْ كَانَ قَدْ دَنَا
أَجَلِي وَلَمْ يُدْنِنِي مِنْكَ عَمَلِي ، فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرَارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسَيْلَتِي ، إِلَهِي قَدْ
جُرْتُ عَلَى نَفْسِي فِي النَّظَرِ لَهَا ، فَلَهَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا ، إِلَهِي لَمْ يَزَلْ بِرُكِّ
عَلَيَّ أَيَّامَ حَيَاتِي ، فَلَا تَقْطَعْ بَرِّكَ عَنِّي فِي مَمَاتِي ، إِلَهِي كَيْفَ آيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ
لِي بَعْدَ مَمَاتِي ، وَأَنْتَ لَمْ تُؤَلِنِي إِلَّا الْجَمِيلَ فِي حَيَاتِي ، إِلَهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي مَا
أَنْتَ أَهْلُهُ ، وَعُدْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ مُذْنِبٍ قَدْ عَمَرَهُ جَهْلُهُ ، إِلَهِي قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوبًا
فِي الدُّنْيَا ، وَأَنَا أَحْوَجُ إِلَى سِتْرِهَا عَلَيَّ مِنْكَ فِي الْآخِرَةِ ، إِلَهِي قَدْ أَحْسَنْتَ إِلَيَّ إِذْ
لَمْ تُظْهِرْهَا لِأَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ، فَلَا تَفْضَحْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيَّ رُؤُوسٍ

الْأَشْهَادِ ، إِلَهِي جُودَكَ بَسَطَ أَمَلِي ، وَعَفْوُكَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِي ، إِلَهِي فَسَّرْنِي
 بِلِقَائِكَ يَوْمَ تَقْضِي فِيهِ بَيْنَ عِبَادِكَ ، إِلَهِي أَعْتَذِرِي إِلَيْكَ أَعْتِذَارُ مَنْ لَمْ يَسْتَعْنِ عَنْ
 قَبُولِ عُدْرِهِ ، فَأَقْبَلْ عُذْرِي يَا أَكْرَمَ مَنْ أَعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُسِيئُونَ ، إِلَهِي لَا تَرُدَّ حَاجَتِي
 وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِي ، وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِي وَأَمَلِي ، إِلَهِي لَوْ أَرَدْتَ هَوَانِي لَمْ
 تَهْدِنِي ، وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِيحَتِي لَمْ تُعَافِنِي ، إِلَهِي مَا أَظُنُّكَ تَرُدُّنِي فِي حَاجَةٍ قَدْ أَفْنَيْتُ
 عُمْرِي فِي طَلَبِهَا مِنْكَ ، إِلَهِي فَلِكَ الْحَمْدُ أَبَدًا دَائِمًا سَرْمَدًا يَزِيدُ وَلَا يَبِيدُ كَمَا تُحِبُّ
 وَتَرْضَى ، إِلَهِي إِنْ أَخَذْتَنِي بِجُرْمِي أَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ ، وَإِنْ أَخَذْتَنِي بِذُنُوبِي أَخَذْتُكَ
 بِمَغْفِرَتِكَ ، وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ أَعْلَمْتُ أَهْلَهَا أَنِّي أَحِبُّكَ ، إِلَهِي إِنْ كَانَ صَعْرٌ فِي
 جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِي ، فَقَدْ كَبُرَ فِي جَنْبِ رَجَائِكَ أَمَلِي ، إِلَهِي كَيْفَ أَنْقَلِبُ مِنْ
 عِنْدِكَ بِالْخِيْبَةِ مَحْرُومًا وَقَدْ كَانَ حُسْنُ ظَنِّي بِجُودِكَ أَنْ تَقْلِبَنِي بِالنَّجَاةِ مَرْحُومًا ،
 إِلَهِي وَقَدْ أَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي شِرَّةِ السَّهْوِ عَنكَ ، وَأَبْلَيْتُ شَبَابِي فِي سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ
 مِنْكَ ، إِلَهِي فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ أَيَّامَ اغْتِرَارِي بِكَ وَرُكُونِي إِلَى سَبِيلِ سَبْخِطِكَ ، إِلَهِي وَأَنَا
 عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدَيْكَ ، قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ ، مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ إِلَيْكَ ، إِلَهِي أَنَا عَبْدٌ
 أَنْصَلُ إِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ أُوَاجِهُكَ بِهِ مِنْ قَلَّةِ اسْتِحْيَائِي مِنْ نَظْرِكَ ، وَأَطْلُبُ الْعَفْوَ
 مِنْكَ إِذِ الْعَفْوُ نَعْتُ لِكَرَمِكَ ، إِلَهِي لَمْ يَكُنْ لِي حَوْلٌ فَأَنْتَقِلَ بِهِ عَن مَعْصِيَتِكَ إِلَّا فِي
 وَقْتِ أَيْقَظْتَنِي لِمَحَبَّتِكَ ، وَكَمَا أَرَدْتَ أَنْ أَكُونَ كُنْتُ ، فَشَكَرْتُكَ بِإِدْخَالِي فِي
 كَرَمِكَ ، وَلِتَطْهِيرِ قَلْبِي مِنْ أَوْسَاحِ الْغَفْلَةِ عَنكَ ، إِلَهِي أَنْظِرْ إِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهُ
 فَأَجَابَكَ ، وَأَسْتَعْمَلْتَهُ لِمَعُونَتِكَ فَاطَاعَكَ ، يَا قَرِيبًا لَا يَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهِ ، وَيَا
 جَوَادًا لَا يَبْخُلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَهُ ، إِلَهِي هَبْ لِي قَلْبًا يُدْنِيهِ مِنْكَ شَوْقُهُ ، وَلِسَانًا يُرْفَعُ
 إِلَيْكَ صِدْقُهُ ، وَنَظْرًا يُقْرَبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ ، إِلَهِي إِنْ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُولٍ ، وَمَنْ
 لَازَ بِكَ غَيْرُ مَحْذُولٍ ، وَمَنْ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُولٍ ، إِلَهِي إِنْ مَنْ أَنْتَهَجَ بِكَ
 لِمُسْتَنْبِرٍ ، وَإِنْ مَنْ أَعْتَصَمَ بِكَ لِمُسْتَجِيرٍ ، وَقَدْ لُدْتُ بِكَ يَا إِلَهِي فَلَا تُخَيِّبْ ظَنِّي

مِنْ رَحْمَتِكَ ، وَلَا تَحْجُبْنِي عَنْ رَأْفَتِكَ ، إِلَهِي أَقْمِنِي فِي أَهْلِ وَلَايَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَا
 الزِّيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ ، إِلَهِي وَالْهَمْنِي وَلَهَا بِذِكْرِكَ إِلَى ذِكْرِكَ ، وَأَجْعَلْ هَمِّي إِلَى
 رَوْحِ نَجَاحِ أَسْمَائِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ ، إِلَهِي بِكَ عَلَيْكَ إِلَّا الْحَقَّتَنِي بِمَحَلِّ أَهْلِ
 طَاعَتِكَ ، وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ ، فَإِنِّي لَا أَقْدِرُ لِنَفْسِي دَفْعاً وَلَا أَمْلِكُ لَهَا
 نَفْعاً ، إِلَهِي أَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الْمُدْنِبُ ، وَمَمْلُوكُكَ الْمُنِيبُ الْمَعِيبُ ، فَلَا
 تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفَتْ عَنْهُ وَجْهَكَ ، وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ ، إِلَهِي هَبْ لِي كَمَالَ
 الْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ وَأَنْزِرْ أَبْصَارَ قُلُوبِنَا بِضِيَاءِ نَظَرِهَا إِلَيْكَ ، حَتَّى تَحْرِقَ أَبْصَارَ الْقُلُوبِ
 حُجُبَ النُّورِ فَتَصِلَ إِلَى مَعْدِنِ الْعِظْمَةِ ، وَتَصِيرَ أَرْوَاحَنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ ، إِلَهِي
 وَأَجْعَلْنِي مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَأَجَابَكَ ، وَلَا حَظَّنَهُ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ ، فَنَاجَيْتَهُ سِرّاً وَعَمِلَ لَكَ
 جَهراً ، إِلَهِي لَمْ أُسَلِّطْ عَلَى حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ الْأَيَّاسِ ، وَلَا أَنْقَطَعَ رَجَائِي مِنْ
 جَمِيلِ كَرَمِكَ ، إِلَهِي إِنْ كَانَتْ الْخَطَايَا قَدْ أَسْقَطْتَنِي لَدَيْكَ ، فَأَصْفَحْ عَنِّي بِحُسْنِ
 تَوَكُّلِي عَلَيْكَ ، إِلَهِي إِنْ حَطَّتَنِي الذُّنُوبُ مِنْ مَكَارِمِ لُطْفِكَ ، فَقَدْ نَبَّهْتَنِي الْيَقِينَ إِلَى
 كَرَمِ عَطْفِكَ ، إِلَهِي إِنْ أَنَامْتَنِي الْغَفْلَةَ عَنِ الْإِسْتِعْدَادِ لِلْقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهْتَنِي الْمَعْرِفَةَ
 بِكَرَمِ الْإِيكِ ، إِلَهِي إِنْ دَعَانِي إِلَى النَّارِ عَظِيمِ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِي إِلَى الْجَنَّةِ جَزِيلِ
 ثَوَابِكَ ، إِلَهِي فَإِيَّاكَ أَسْأَلُ وَإِلَيْكَ أَبْتَهِلُ وَأَرْغَبُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
 وَسَلِّمْ . وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدِيمُ ذِكْرَكَ وَلَا يَنْقُضُ عَهْدَكَ ، وَلَا يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ ، وَلَا
 يَسْتَخِفُّ بِأَمْرِكَ ، إِلَهِي وَالْحَقِّنِي بِنُورِ عِزِّكَ الْأَبْهَجِ فَأَكُونَ لَكَ عَارِفاً ، وَعَنْ سِوَاكَ
 مُنْحَرِفاً ، وَمِنْكَ خَائِفاً مُرَاقِباً يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 رَسُولِهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيماً كَثِيراً .

* * *